ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

حاضری مطلوب کا مجرب عمل

قانون مستحصلہ

فلسفہ نظرات

پراسرار باندی کی دُنیا

برج قوس

بندش کا نادر عمل

تکسیرِ جفری کا تسخیری عمل

تسخیرِ ہمزاد کا صدری عمل

ایڈوانس لکی نمبرز 2004 کے لیے

free copy
khattlahore.com
Document Processing Solutions

نقوش و عملیات

لوح دست غیب	مالی آسودگی' ادائیگی قرض' کاروبار میں برکت' نوکری میں ترقی...تانبے پر ۷۰۰ روپے۔ چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
لوح آیت الکرسی	بچے اور زچہ کی حفاظت' برائے تحفظ سحر جادو' گھر و افراد خانہ کی حفاظت۔ تانبے پر ۲۱۰۰ روپے
زچگی' امراض خواتین	بچوں کی پیدائش کے مسائل و امراض یا اس سلسلے میں سحری و روحانی' خصوصی نسوانی امراض کے حل کے لیے مجرب...... تانبہ پر ۷۰۰ روپے چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
لوح خوش قسمتی	خاص کونی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ ہدیہ چاندی پر ۱۷۰۰ روپے
طلسم تسخیر و حاجت	یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتا ہے۔ آپ بھی یہ رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی طلسم تیار کروا سکتے ہیں۔ ہدیہ چاندی پر ۳۶۰۰ روپے سونے پر ۱۶۰۰۰ روپے' خصوصی سونے پر ۳۱۰۰۰ روپے
لوح اسم اعظم	ہر فرد کے مقصد اور نام کی مناسبت سے خاص اسم الٰہی استخراج کیا جاتا ہے۔ اپنے ذہنی روحانی' مالی مادی ہر قسم کے مسائل کے حل کے لئے لوح اسم اعظم تیار کروائیں۔ اپنا نام والدہ کا نام اور مقصد بمعہ ہدیہ ارسال کریں۔...... چاندی پر ۳۶۰۰ روپے سونے پر ۱۶۰۰۰ روپے
طلسم صحت	لوح تیار کرتے ہوئے خاص کونی اوقات اور ستاروں کی خاص پوزیشن کو مدنظر رکھا جائے اور ان کی مزید طاقت اور شفا بخشی عطا کرنے کے لئے روحانی عمل کیا جائے تو وہ فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کی حامل ہوتی ہے۔...... چاندی پر ۲۱۰۰ روپے' خصوصی لوح چاندی پر ۳۶۰۰ روپے' سونے پر ۲۱۰۰۰ روپے
لوح تحفظ (لاکٹ)	دشمن سے حفاظت' صحت' سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ اور قوت جسمانی...... تانبہ پر ۷۰۰ روپے' چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
لوح مریخ	مقابلے میں کامیابی' مردانہ طاقت' صحت' جسمانی بہتری...... تانبہ پر ۷۰۰ روپے
لوح شمس	عزت و وقار' شہرت' کامیابی' عروج' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' کامیابی' نوکری میں ترقی' اولاد نرینہ...... تانبہ پر ۷۰۰ روپے چاندی پر ۱۱۰۰ روپے' سونے پر ۸۰۰۰ روپے۔
لوح زہرہ	عوام و خواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے۔ ..... تانبہ پر ۷۰۰ روپے چاندی پر ۱۱۰۰ روپے

لوح عطارد	برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی...... چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
لوح مشتری	دولت' استحکام' خوش حالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت...... کاغذ پر ۷۰۰ روپے' چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
طلسم مشتری (سکہ)	شرف مشتری کے وقت یہ سکہ بنایا گیا۔ اس کو آپ تجوری یا روپے رکھنے کی جگہ پر رکھ دیں...... چاندی پر ۵۰۰ روپے
طلسم صحت مشتری	مختلف امراض کا خاتمہ' حصول صحت وغیرہ...... چاندی پر ۲۱۰۰ روپے
لوح زحل	برائے ہیشگی' عظمت' بزرگی' عمارتوں' گھروں' عہدوں اور مرتبے کے استحکام (مثل بادشاہ' وزیر' افسران اعلیٰ' سیاست دان' ڈاکٹر' نجومی)۔
لوح راس	دولت' امارت' شہرت' کامیابی' میڈیا وار میں کامیابی' عاملین' نجومی' جفار اور پیروں کے لیے خاص طور پر مفید...... چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
لوح قمر	شرف قمر اور اوج قمر کے وقت ہر ماہ یہ لوح تیار کی جاتی ہے۔ کسی بھی مقصد کے لیے تیار کی جاسکتی ہے۔ چاندی پر ۱۱۰۰ روپے' خصوصی ۳۶۰۰ روپے
خاتم سلیمان	۱۳۳ سورتیں جن کا ذکر ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں کیا گیا ہے...... تانبہ پر ۷۰۰ روپے' چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
لوح استخارہ	کسی بھی کام کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید لوح...... چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
انگوٹھی طلسم	ہر کوکب کی ایک خاص طلسمی شکل ہے۔ اس ہی شکل کے تحت ہر کوکب کی انگوٹھی الگ الگ بنائی گئی ہے...... چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
انگوٹھی عدد ۹	عدد 9 کی انگوٹھی اپنی متفرق فوائد کی وجہ سے بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے...... چاندی پر ۱۱۰۰ روپے
انگوٹھی	مختلف مقاصد کے لیے...... کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے ہدیہ: ۴۵۰ روپے (ڈاک خرچ ۲۵ روپے)
انگوٹھی مریخ	صحت' توانائی' جسمانی' حیوانی' جنسی قوت اور رد سحر کے لیے...... تانبے پر ۴۵۰ روپے

free copy
راہنمائے عملیات
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

ایڈیٹر
خالد اسحٰق راٹھور

فہرست مضامین

راہ ہدایت	ادارہ	۲
نکتہ فکر	خالد اسحاق راٹھور	۳
الحکمت فی مخلوقات اللہ	محی الدین ابن عربی	۴
عملیات نظرات کواکب	خالد اسحاق راٹھور	۵
رسالت مآب ﷺ کی تدفین	محمد حسین ہیکل	۶
برج قوس	عطا محمد رئیس	۱۲
آپ کا یہ ماہ کیسا گزرے گا	شہباز انجم	۱۴
100 فی صد کامیاب کلیہ	عبد اللطیف	۱۹
بندش کا نادر عمل	غلام کبریا	۲۰
راہنمائے عملیات	----	۲۰
تکسیر جفری کا تسخیری عمل	سید وارث علی شاہ جیلانی	۲۳
تکسیر ہمزاد کا صدری عمل	محمد اسد اللہ سلیمانی	۲۵
ایڈوانس لکی نمبرز 2004 کے لیے	محمد اسد اللہ سلیمانی	۲۶
حاضری مطلوب کا مجرب عمل	شہزادہ منظور علی سمون	۳۲
کلیات رمل	عابد جعفری	۳۳
قانون مستحصلہ	حکیم سرفراز احمد زاہد	۳۸
فلسفہ نظرات	فضل محمود نقاش	۴۰
پرائز بانڈ کی دنیا	محمد اسد اللہ سلیمانی	۴۳
ماہ دسمبر اور آپ کا عدد	فضل محمود نقاش	۴۵
اوپن بند برائے فسٹ نمبر	عبد اللطیف	۴۸
کون سا کام کب کریں	خالد اسحاق راٹھور	۴۹
نظرات کواکب کے اثرات و احکام	حافظ ایم فرخ	۵۱
الہامات جفر	شعیب الرحمن شاہ	۵۴
بزم راہنمائے عملیات	ادارہ	۵۶

مسٹر بکس
سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون 2278843/45 فیکس 2278825

ایک سوال کا جواب مفت حاصل کریں

(سوال کے ہمراہ ماہ رواں کا ٹوکن لازم ارسال کریں)

پبلشر و چیف ایڈیٹر
شائستہ خالد راٹھور

رابطہ
خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱ نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور، پاکستان۔

فون
(042) 6374864
0300 8442060

اوقات کار
صبح 11 تا شام 5 بجے تک / تعطیل بروز اتوار

قیمت
فی شمارہ ۲۵ روپے
زر سالانہ (بمعہ جنتری) ۳۰۰ روپے
زر سالانہ رجسٹرڈ ڈاک (بمعہ جنتری) ۵۵۰ روپے
بیرون ملک ۳۵ ڈالر (سالانہ)

بنک ڈرافٹ (Bank Draft)
M/s Rahnuma-i-amaliyat, A/c
1392-35, Habib Bank Limited, Allama
Iqbal Road, Lahore, Pakistan

انٹرنیٹ (Internet)
www.kirathor.com
kirathor@yahoo.com

ناشر شائستہ خالد راٹھور
پرنٹر الامین ٹریڈرز لاہور
جلد ۶ شمارہ ۱۰

free copy
khalidrathore.com
Unitech Document Processing Solutions

راہ ھدایت

القرآن

اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض بچے تمہارے دشمن ہیں۔ پس ان سے ہوشیار رہنا اور اگر تم معاف اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارے مال اور اولاد تو سراسر تمہاری آزمائش ہیں اور بہت بڑا اجر اللہ کے پاس ہے۔ پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنتے اور مانتے چلے جاؤ اور اللہ کی راہ میں خیرات کرتے رہو جو تمہارے لیے بہتر ہے اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے محفوظ رکھا جائے وہی کامیاب ہے۔ (التغابن)۔

السنۃ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' ایک شخص راستہ میں درخت کی شاخ کے پاس سے گذرا اس نے کہا یا اللہ میں اس شاخ کو مسلمانوں کے راستے سے ہٹادوں گا تاکہ ان کو ایذاء نہ دے۔ پھر وہ شخص جنت میں داخل کر دیا گیا۔ صحیح مسلم (کتاب البر والصلۃ والادب)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' ایک عورت کو بلی کے سبب سے عذاب دیا گیا۔ جس نے بلی کو باندھے رکھا' اس کو کھانے کو دیتی تھی اور نہ اس کو چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھالیتی۔ صحیح مسلم (کتاب البر والصلۃ والادب)۔

ہماری تاریخ

حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ جب حدیث بیان کرتے تو احترام و اجلال کو ملحوظ رکھتے ہوئے' پہلے وضو فرماتے پھر حدیث بیان کرتے۔ اسی طرح مصعب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں حضرت امام مالک رحمتہ اللہ علیہ جب بھی حدیث نبوی ﷺ بیان کرتے پہلے وضو فرماتے پھر اپنی داڑھی وغیرہ کو درست کرتے پھر حدیث بیان کرتے۔ مطرف رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب لوگ حضرت امام مالکؒ سے ملاقات کے لیے آتے تو آپ اپنی کنیز لوگوں کے پاس بھیجتے۔ وہ کنیز پوچھتی شیخ امام مالکؒ دریافت کر رہے ہیں کہ آپ حدیث سننا چاہتے ہیں یا کوئی فقہی مسئلہ پوچھنا چاہتے ہیں۔ اگر وہ کہتے کہ فقہی مسئلہ پوچھنا چاہتے ہیں تو آپ اسی وقت باہر تشریف لاتے۔ اگر کہتے کہ حدیث سننے کے لیے آئے ہیں تو آپ پہلے غسل خانہ میں غسل فرماتے' خوشبو لگاتے' نیا لباس زیب تن کرتے' اس کے اوپر جبہ پہنتے پھر دستار باندھتے اور اس کو اپنے سر پر سجاتے پھر چادر اوڑھتے پھر آپ کے لیے کرسی رکھی جاتی۔ آپ اس پر بیٹھتے اس طرح کہ آپ پر خضوع و خشوع کے آثار نمایاں ہوتے آپ کے پاس بخور اور عود جلایا جاتا یہاں تک کہ آپ روایت حدیث سے فارغ ہوتے۔

(آج مسلمانوں کی حالت یہ ہے کہ حدیث کی تعظیم کیا' جھوٹی اور حسب حال احادیث بیان کرتے بھی اللہ سے خوف زدہ اور اس کے نبی ﷺ سے شرمندگی کا احساس ان کے دل میں پیدا نہیں ہوتا۔ ایڈیٹر)

نکتہ فکر

منفی سوچ

کیا آپ معاشرتی طور پر پست اور ناکام زندگی بسر کر رہے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو آپ یقیناً منفی سوچ کا شکار ہیں۔ انسان کی کامیابی یا ناکامی میں اُس کی سوچ کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ سوچ انسانی لاشعور کے ذریعے کام کرتی ہے۔ انسان جاگ رہا ہو یا سو رہا ہو۔ لاشعور ہمہ وقت مصروف عمل رہتا ہے۔ اگر آپ کے دماغ کے کسی گوشے میں منفی خیالات یا سوچیں پرورش پا رہی ہیں تو شعوری یا لاشعوری دونوں حالتوں میں آپ پر بالآخر منفی خیالات عملی شکل میں غالب آنے شروع کر دیں گے۔

منفی سوچ کا قبول کرنا دراصل ایک کمزور شخصیت کی علامت ہے۔ یہ ایسی شخصیت کا مظہر جو اپنے اُوپر اعتماد سے محروم ہے۔ سو کمزور شخصیت کے حامل یا دوسروں کے منفی جذبات کو جلد قبول کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ ایسے افراد (منفی سوچ کے حامل) کی مجلس سے دور رہیں۔ بلکہ جہاں تک ممکن ہو ایسے افراد سے میل ملاپ بھی کم کر دینا چاہیے۔ اس کی بجائے ایسے لوگوں کی مجلس اختیار کرنی چاہیے جو منفی سوچ' مایوسی اور نا اُمیدی جیسے اُمور سے ہٹ کر خوش اُمیدی اور خوش خبری دینے والے ہوں۔

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ انسان کبھی بھی حتمی طور پر یہ بات نہیں جان سکتا کہ وہ کب اور کیسے منفی سوچ کا شکار بن جائے گا۔ منفی سوچ کا شکار بننے کا بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ یہ نادیدہ طور پر انسانی عادت اور مزاج کا ایک حصہ بن جاتی ہے۔ اور یوں غیر محسوس طور پر انسانی کارکردگی کو متاثر کرنے' معاشرے میں پست ثابت کرنے اور ایک ناکام شخصیت کا رُوپ دینے میں ملوث ہو جاتی ہے۔

حتی الوسع اس امر کی کوشش کرنی چاہیے کہ ایسے لوگوں کا انتخاب کریں جو آپ کے اندر منفی سوچ کی بجائے مثبت سوچ کو پروان چڑھا سکتے ہیں۔

free copy
khalidrathore.com
UrduTech Document Processing Solutions

الحکمت فی مخلوقات اللہ

محی الدین ابن عربی

محی الدین ابن عربی کا نام تصوف کی تاریخ میں کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ذیل میں ان کی عربی کتاب کا ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

آسمان اور زمین کی بناوٹ میں غور و فکر

قال اللہ تعالیٰ: افلم ینظروا الیٰ السماء فوقھم کیف بینٰھا و زیناھا و مالھا من فروج.

کیا وہ آسمان کی طرف نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس کو کس طرح بنایا اور کس طرح اسے مزین کیا۔ اور اپنے اوپر اسے حد نگاہ تک وسیع بنایا۔

اور اللہ وہ ذات ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے۔

اے نادان اللہ تجھے رحمت اور توفیق دے جب تو اس عالم کی بناوٹ میں غور و فکر سے کام لے گا تو تُو اس امر کا مشاہدہ کرے گا کہ یہ عالم ایک تیار گھر کی طرح ہے جس میں ضرورت کی ہر چیز ہے اور یہ آسمان اس گھر کی چھت ہے اور اس گھر کا فرش یہ لمبی چوڑی زمین ہے اور ستارے اس گھر میں چراغوں کی طرح سجائے گئے ہیں اور جواہرات اس گھر کے لئے خزانے کی طرح جمع پونجی ہے اور اس گھر میں ہر چیز ہر وقت تیار ہے اور گویا انسان اس گھر کا وارث ہے اور جتنے نباتات ہیں وہ اس گھر کی شان و شوکت اور حیوانوں کی جتنی بھی اقسام ہیں وہ اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہیں۔ اللہ رب العزت نے اس آسمان کو بنایا ہے اور اس کو ایسا رنگ دیا جو دیکھنے والوں کی بصارت کے عین مطابق ہے اور اس کا رنگ اتنا تیز یا اتنا زیادہ منور نہیں بنایا کہ دیکھنے والوں کی آنکھیں چندیا جائیں اور اس وجہ سے آسمان کا رنگ سبز اور نیلا ہے تاکہ دیکھنے والوں کی آنکھیں تاحیات اسے دیکھتی ہی رہیں اور جب بھی آپ اس آسمان کو اس میں جڑے ہوئے ستاروں کو یا چاند کی روشنی کو دیکھیں گے تو آپ کے ذہنوں کو راحت اور سکون میسر ہوگا۔

اگر ایک نظر آپ ان بادشاہوں کی طرف ڈالیں جو اپنے محلات کو مزین بناتے ہیں ان کے محلات کی زینت کو دیکھنے والا یا پھر ان کے اندر رہنے والا ایک نہ ایک دن ضرور اکتا جاتا ہے اور ان سے راہ فرار اختیار کرتا ہے لیکن اس کے برعکس آسمان کی تزئین و آرائش کو دیکھنے والا ہمیشہ راحت اور سکون محسوس کرتا ہے اور حکماء کا قول ہے کہ جب بھی کوئی گھر بنائے تو اسے چاہئے کہ وہ اس میں اتنی کشادہ جگہ ضرور رکھ لے تاکہ آسمان کی کھلی دنیا سے لطف اندوز ہو سکے اور اس آسمان میں اللہ نے مرصع ستارے بنائے ہیں اور ایک چاند بنایا اور مختلف سیاروں کے ذریعے وہ ذات اہل آفاق کی مشرق اور مغرب میں راہنمائی فرماتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ ستارے ہی ایسی چیز ہوا کرتے تھے جن کی وجہ سے اہل بصیرت مختلف راہیں مختص کیا کرتے تھے اور اللہ رب العزت کی کتاب میں اس بات کا واضح اشارہ ہے۔

والسماء ذات الحبک

اور آسمان مختلف رستوں والا ہے یہ ساری چیزیں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ ان ساری چیزوں کا موجد وہ ذات ہے احد صمد ہے جو ہر بات کا علم رکھنے والا اور ہر چیز پر قادر کہا جاتا ہے کہ آسمان کو دیکھنے میں دس فوائد مخفی ہیں۔

فوائد :

غموں میں کمی۔ وسوسوں کا خاتمہ۔ خوف سے نجات۔ اللہ کا ذکر۔ دلوں میں اللہ رب العزت کی تعظیم۔ برے افکار سے نجات۔ مرض سودا کا علاج۔ محبتوں میں اضافہ۔ ملنساری کی طرف رغبت۔ دعا کرنے والوں کی قبولیت کا قبلہ۔

(جاری ہے)

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔

علم الحروف 100 روپے

عرفان صاحب، گلستان نیوز ایجنسی، فیریئر مارکیٹ، فیریئر روڈ، اخبار مارکیٹ، کراچی

عملیات نظرات کواکب

دسمبر

از خالد اسحٰق راٹھور

زہرہ تثلیث مشتری

۱۱ دسمبر رات 7-23 پر

مرد و زن کی توجہ حاصل کرنا ہو یا تسخیر مطلوب

درج ذیل نقش کو اس وقت تحریر کرے اور نیچے مندرجہ ذیل عبارت مکمل کر کے یعنی طالب و مطلوب کے ناموں کو شامل کر کے نقش کو چلتے پانی کے نزدیک دفن کر دے۔ مگر دھیان اس بات کا رکھے کہ زمین نم دار ہو مگر نقش اس طرح دفن ہو کہ پانی کے ساتھ بہہ نہ جائے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ نقش اور چال یوں ہے۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۲۵	۲۷	۲۱
۲۰	۲۴	۲۹
۲۸	۲۲	۲۳

اللھم ان الدمر کلہ لک الف و ھیسج محبۃ بین فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں

عطارد مقابلہ زحل

13 دسمبر رات 7-15 پر

22 دسمبر دن 11-35 پر

برائے سزا شر پسند

کسی صاحب جائداد شر پسند کو اس کی زیادتی کی سزا دینا مطلوب ہو تو اس نقش کو بمطابق چال مندرجہ بالا وقت پر تحریر کریں۔ پھر اس نقش کو مطلوبہ فرد کے احاطہ میں دفن کر دیں۔ اس کی املاک و جائداد سے فوائد کا حصول و آمدن کا حصول بند ہو جائے گا۔

چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقش

۵۱	۵۶	۴۹
۵۰	۵۲	۵۴
۵۵	۴۸	۵۳

عطارد تربیع مریخ

26 دسمبر دوپہر 1-54 پر

کاروبار فیکٹری میں ناکامی

نقصان

جب یہ ضروری ہو کہ کسی ظالم یا ناہنجار فرد کا بزنس نقصان اور تباہی کا شکار کیا جائے یا اس کی فیکٹری اور مشین وغیرہ کو کام کرنے سے روک دیا جائے تو عین اس نظر کے وقت کوری مٹی کے برتن پر درج ذیل نقش بمعہ چال و شرائط تحریر کریں۔ اب جس فرد کے لیے عمل تیار کرنا ہے اس کا نام بمعہ والدہ نقش کے نیچے بمعہ عزیمت تحریر کر دیں۔ اس کوری مٹی کے برتن کو کسی پرانی بوسیدہ قبر میں ڈال دیں اور تماشہ دیکھیں۔ یہ عمل کرنے کے بعد قبرستان میں کھڑے کھڑے سات بار "سورہ الم ترکیف" پڑھیں اور دشمن یا مخالف کا تصور کر کے اس کی تباہی کی نیت سے اس پر پھونک دیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ ہوا کا رخ اس طرف ہو کہ یہ پھونک آپ کی طرف واپس نہ آئے۔ نقش بمعہ چال و عزیمت درج ذیل ہے:-

چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

۲۳۶	۲۴۹	۲۴۶	۲۴۳
۲۴۷	۲۴۲	۲۳۷	۲۴۸
۲۴۱	۲۴۴	۲۵۱	۲۳۸
۲۵۰	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۵

اللھم اسد د کل فعل الظالم

شمس قران عطارد

27 دسمبر صبح 6-12 پر

حصول ترقی و مرتبہ

وہ لوگ جو کامیاب زندگی اور حصول مرتبہ و ترقی کے خواہش مند ہیں درج ذیل نقش کو چاندی پر کندہ کروا کر اپنے کاروبار یا دفتر میں لٹکا دیں۔ بالیقین کامیابی قدم چومے گی۔

چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۳	۹	۷
۱۱	۶	۲
۵	۴	۱۰

شمس تربیع مریخ

30 دسمبر دن 10-57 پر

مخالفین کی تباہی' ناکامی' بربادی

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

روحانی مشورے (ترمیم شدہ) 60 روپے

مندرجہ بالا مقاصد کے لیے جو اصحاب عمل کرنا چاہتے ہیں وہ درج ذیل سطور کو تسلی سے پڑھیں اور وقت سے قبل تمام انتظام کر لیں۔ ورنہ عین وقت پر تمام عمل کرنا ممکن نہ ہوگا۔

عمل یوں ہے کہ پہلے کسی بوسیدہ قبر سے مٹی لے آؤ اور عین وقت پر درج ذیل نقش تحریر کرو۔ نقش کی سیاہی کو خشک ہو لینے دو۔ اس کے خشک ہوتے ساتھ ہی اس کو چھوٹے چھوٹے لاتعداد پرزوں میں تبدیل کر دو۔ پھر ان پرزوں پر پانی کے چند قطرے اس طرح ڈالو کہ یہ معمولی نمی لیے ہوئے محسوس ہوں۔ پھر ان پرزوں اور مٹی کو باہم اچھی طرح ملا دو۔

جب یہ کام مکمل ہو جائے تو اس تمام مواد کو مخالف کے گھر کے احاطے وغیرہ میں ڈال دو۔ یہ عمل بھی عین نظر کے وقت میں کرنا ہے۔ اس عمل کو کرنے کے لیے اس جگہ کا انتخاب کریں جو آپ کے مخالف کے گھر کے قریب ہو تاکہ تمام عمل مخصوص وقت کے اندر اندر مکمل ہو سکے۔ تاہم اگر حالات کی وجہ سے اس عمل کا آخری حصہ عین نظر کے اوقات میں مکمل کرنا ممکن نہ ہو تو پھر اس کو بعد میں بھی کر سکتے ہیں۔ تاہم بہتر یہی ہے کہ ایک ہی وقت میں سب کچھ مکمل ہو جائے۔ نقش بمعہ چال یوں ہے۔

نقش

۱۰۱	۱۰۶	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۰۵	۹۸	۱۰۳

چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

☆☆☆☆☆

طلسمات زہرہ

قیمت 60 روپے علاوہ محصول ڈاک

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین

از: محمد حسین ہیکل۔

''نبی علیہ السلام'' ام المومنین کے حجرے میں اور اس حالت میں ''رفیق الاعلیٰ'' سے ملے کہ فرق مبارک کی ٹیک ام المومنین کی گود سے لگی ہوئی تھی۔ سیدہ آپ کے فرق مبارک کے نیچے تکیہ لگا کر ان عورتوں کے مجمع میں شامل ہو گئیں جو آنحضرت صلعم کے انتقال کی خبر سنتے ہی پہنچ گئیں اور فرط حزن سے گریہ و بکا میں مشغول ہو گئیں۔ ام المومنین پریشان حال کھوئی کھوئی سی رہ گئیں۔ جو لوگ مسجد میں جمع تھے یہ خبر سن کر حیرت میں ڈوب گئے کہ ابھی ابھی وہ رسول اللہ کو اس حالت میں دیکھ چکے تھے جیسے صحت دوبارہ لوٹ آئی ہو۔ اسی تسکین کی وجہ سے حضرت ابوبکرؓ ام المومنین زینب بنت خارجہؓ کو بلانے کی غرض سے مقام سنخ تشریف لے گئے۔ اسی اطمینان کی بنا پر حضرت عمرؓ دوڑے ہوئے اس حجرے میں آئے جہاں جسد مبارک ابدی خواب میں محو استراحت تھا۔ اسی وجہ سے حضرت عمرؓ کو آپ کی وفات پر یقین نہ ہو سکا۔ رخ انور سے ردائے مبارک ہٹائی تو سانس کی رمق تک نہ ہونے کی باوجود اسے (حضرت عمر رضی اللہ نے) غشی پر محمول کیا، یہ سمجھ کر کہ ذرا دیر بعد ہوش میں آ جائیں گے حضرت مغیرہ نے ہر چند سمجھایا کہ آپ کس حال میں ہیں لیکن حضرت عمرؓ کو رسول اللہ کی رحلت کا یقین نہ آیا بلکہ مغیرہ کے اصرار پر انھیں یہ کہہ کر جھڑک دیا ''آپ جھوٹ کہہ رہے ہیں کہ رسول اللہ کا انتقال ہو گیا ہے''۔

وفات نبیؐ کے موقعہ پر حضرت عمرؓ کی بے اختیاری اور اس حالت کی تقریر حضرت عمرؓ کو یہی جذبہ مسجد میں لے آیا (مغیرہ بھی ان کے ہمراہ تھے) اور انہوں نے بآواز بلند اعلان کیا کہ "منافق افواہ اڑا رہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا ہے بلکہ آپ موسیٰ کی طرح اللہ کے حضور تشریف لے گئے ہیں جس طرح موسیٰ بنی اسرائیل سے چالیس روز تک غائب رہنے کے بعد دوبارہ واپس تشریف لے آئے ان کی غیوبت کے دوران میں اسی طرح بنی اسرائیل نے کہا کہ موسیٰ کی وفات ہو گئی! اسی طرح رسول اللہؐ بھی رجعت فرما ہوں گے! اور جس جس نے آں حضرت کی وفات کی خبر پھیلائی ہے آں حضرت واپسی پر اس کی ہاتھ پیر قلم کرا دیں گے"۔

حضرت عمرؓ کی تقریر پر سامعین کی حیرت:

مسلمان حضرت عمرؓ کی تقریر سن کر آں حضرت کی وفات کے متعلق گومگو میں پڑ گئے۔ کبھی خیال گزرتا کہ اگر رسول اللہؐ رحلت فرما چکے ہیں تو ہمارے لیے کس قدر افسوس و الم کا حادثہ رونما ہوا۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے آنحضرت کو آپ کی زندگی میں دیکھا، آپ کے حسن تکلم سے بہرہ مند ہوئے آپ کی تعلیم کے اثر سے اللہ وحدہ لاشریک پر ایمان لانے کا موقعہ حاصل ہوا جس نے آپ کو سچا دین عطا فرما کر انسان کی ہدایت کے لیے مبعوث فرمایا۔ آج ان (مسلمانوں) کے ذہن میں رسول صادق الامین کی رحلت کا تصور گردش کر رہا ہے اور اس تصور کے مقابلہ میں حضرت عمرؓ کی تقریر تھی لیکن حضرت موسیٰ کی مانند آپ کی رجعت کا انتظار تو اور بھی حیرت انگیز ہے!

یہی وجہ ہے کہ جو لوگ حضرت عمرؓ کے ارد گرد جمع ہو گئے اس امر کی تصدیق پر مائل تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واقعی انتقال نہیں ہوا۔ ان کے دماغ میں یہ تصور بھی گردش کر رہا تھا کہ ذرا دیر پہلے انھوں نے آنحضرتؐ کو صحیح و سالم دیکھا، آپ کی گفتگو سنی اور آپ کی زبان مبارک سے دعا و استغفار کے کلمات گوش گذار ہوئے۔ مسلمان یہ بھی سوچ

خزینہ اعداد (ترمیم شدہ) 50 روپے

ریاض احمد شیخ صاحب، کیپٹل نیوز ایجنسی، شاہی بازار، بہاولپور

رہے تھے کہ آنحضرتؐ تو خلیل اللہ ہیں، ذات اللہ نے اپنی رسالت کے لیے آپ کو منتخب فرمالیا، تمام عرب آپ کے سامنے سرنگوں ہو گیا۔ ایسی ذات پر بھی موت واقع ہوسکتی ہے! ان کے ذہن میں یہ امر بھی آپ کی وفات کے بارے میں مانع تھا کہ ابھی تک آپ کے مقابلہ میں قیصر و کسریٰ کو تو شکست ہی نہیں ہوئی۔ ان کے ذہن میں یہ خیال بھی چٹکیاں لے رہا تھا کہ جس قوت نے بیس سال کی مدت میں ایک عالم کو اپنے سامنے مطیع و منقاد کرلیا، تاریخ عالم جس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ ایسے وجود گرامی پر موت کا وارد ہونا سمجھ میں آنے کی بات ہی نہیں۔ عورتیں فرط غم سے پریشان حال سر جھکائے ہوئے مصروف گریہ تھیں جس کی وجہ سے آپ کی وفات کا یقین ہو گیا۔ اسی موقعہ پر حضرت عمرؓ مسجد میں بار بار دھرا رہے تھے کہ رسول اللہ بھی حضرت موسیٰ کی مانند اپنے رب کے پاس تشریف لے گئے ہیں اور جو لوگ آنحضرت کی رحلت کی افواہ اڑا رہے ہیں وہ منافق ہیں۔ رسول اللہ واپس تشریف لا کر ایسے لوگوں کے ہاتھ اور گردنیں کٹوائے بغیر انہیں معاف نہ فرمائیں گے۔

مسلمان دو متضاد خبروں میں سے کس امر کی تصدیق کریں؟ ذرا دیر پہلے آنحضرتؐ کے ارتحال کی خبر سے گھبرا رہے تھے اب حضرت عمرؓ آپ کے ارتحال کو افواہ سے تعبیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول پاک زندہ ہیں اور حضرت موسیٰ کی مانند رجعت فرمائیں گے۔ مسلمان بھی اس خبر کے تسلیم کرنے پر مائل اور خود کو بہلا رہے ہیں کہ رسول اللہ کی رجعت سے شاد ماں ہو کر رہیں گے۔

حضرت ابوبکرؓ کی سنح سے واپسی:

اسی افراتفری میں حضرت ابوبکرؓ سنح سے واپس تشریف لے آئے اور رحلت نبی کی پُر آشوب سناؤنی سے کلیجہ پکڑ کر بیٹھ گئے۔ انہوں نے دیکھا کہ حضرت عمرؓ تقریر فرما رہے ہیں اور مسلمان پوری توجہ اور یقین کے ساتھ سن رہے ہیں۔ یہ کوائف دیکھنے کے ساتھ ہی حضرت عائشہؓ کے حجرے کا رخ کیا۔ اجازت طلب کرنے پر جواب آیا کہ "آج کوئی شخص طلب اذن کا مکلف نہیں"۔

دالان میں ایک طرف پلنگ پر جسد رسول تھا، یمن کی خط دار چادر سے چہرہ مبارک ڈھکا ہوا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے دامن ہٹا کر پیشانی کا بوسہ لیا اور زبان سے یہ کلمہ کہا:

"آپ کا جسم اطہر زندگی میں بھی کس درجہ عطر بیز رہا اور مرنے کے بعد بھی اس کی شمیم آرائیوں میں کمی نہیں آئی"۔

اپنے دونوں ہاتھ رخ انور کا ہالہ بنائے اور فرق مبارک سے تکیہ ذرا اٹھا کر غور سے دیکھا تو چہرہ کی تنویر جوں کی توں ضیاء پاش تھی۔ (حضرت ابوبکر) نے کہا:

میرے ماں باپ آپ پر نثار! اللہ کی طرف سے جو موت آپ کے لئے مقرر تھی واقع ہو چکی ہے۔ اب آپ کے لئے دوبارہ وفات پانے کا کوئی امکان نہیں!

اس کے بعد سر مبارک جس طرح تکیے سے لگا ہوا تھا اسی طرح رکھ کر چہرہ انور پر ردا کر دامن اوڑھا دیا۔ اب مسجد میں تشریف لائے جہاں حضرت عمرؓ کی تقریر ابھی جاری تھی۔ وہ مسلمانوں کو یقین دلا رہے تھے کہ رسول اللہؐ پر موت وارد نہیں ہوئی۔ مجمع نے حضرت ابوبکرؓ کے لئے راستہ چھوڑ دیا۔ انھوں نے حضرت عمرؓ کے قریب پہنچ کر انہیں خاموش رہنے اور اپنی تقریر سننے کی ہدایت کی لیکن حضرت عمرؓ نے بدستور اپنی تقریر جاری رکھی۔

حضرت ابوبکرؓ کی تقریر:

حضرت ابوبکرؓ نے مجمع کو اشارہ کیا "میں جو کچھ کہتا ہوں اسے غور سے سنا جائے۔" اس موقع پر حضرت ابوبکرؓ کا ہم پلہ کون ہوسکتا تھا جو رسول اللہ کیلئے ایسے مصدق تھے۔ کہ اگر آنحضرت خلیل بنانے کے مجاز ہوتے تو حضرت ابوبکرؓ کے سوا کوئی دوسرا اس عزت کا مستحق نہ ہوتا۔ اس لئے ان کی آواز کان میں پڑنے کے ساتھ ہی حضرت عمرؓ کی طرف سے مجمع کا رخ پھر گیا۔ اور تمام لوگ حضرت ابوبکرؓ کی جانب مائل ہو گئے۔ ممدوح نے تقریر شروع کیا اور حمد وثنا کے بعد فرمایا:

لوگو! جو شخص حضرت محمدؐ کا عبادت گذار ہے اسے معلوم ہو کہ محمدؐ وفات پا چکے ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کا عبادت گذار ہے (اس پر واضح کیا جاتا ہے کہ) اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور اس پر موت وارد نہیں ہو سکتی۔

اس کے بعد یہ آیات تلاوت فرمائیں:

اور محمدؐ اس کے سوا کیا ہیں کہ اللہ کے رسول ہیں اور ان سے پہلے بھی اللہ کے رسول گذر چکے ہیں (جو اپنے وقتوں میں ظاہر ہوئے اور راہ حق کی دعوت دے کر دنیا سے چلے گئے) پھر اگر ایسا ہو کہ وہ وفات پائیں اور بہر حال انھیں ایک دن وفات پانا ہی ہے) یا (فرض کرو) ایسا ہو کہ لڑائی میں قتل ہو جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں راہ حق سے پھر جاؤ گے۔ (اور ان کے مرنے کے ساتھ ہی تمہاری حق پرستی بھی ختم ہو جائے گی)؟ اور جو کوئی راہ حق سے الٹے پاؤں پھر جائے گا تو وہ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ جو لوگ شکر گذار ہیں (یعنی نعمت کی قدر سمجھنے والے ہیں) وہ وقت دور نہیں کہ اللہ انھیں ان کا اجر عطا فرمائے گا۔

حضرت ابوبکرؓ کی تقریر کا اثر:

مجمع کا رخ حضرت ابوبکرؓ کی طرف دیکھ کر حضرت عمرؓ خاموشی سے حضرت ابوبکرؓ کی تقریر سنتے رہے۔ جب انھوں نے آیۂ مذکورہ پڑھی تو حضرت عمرؓ کے پاؤں لڑکھڑا اٹھے۔ زمین پر گر پڑے اور انھیں رسول اللہ کی وفات کا یقین ہو گیا۔ جو مجمع ذرا دیر پہلے تک حضرت عمرؓ کا ہم نوا تھا حضرت ابوبکرؓ کی زبان سے یہ آیت سننے کے بعد ان کی کیفیت بھی متبدل ہو گئی جیسے یہ آیت انھوں نے آج ہی سنی ہو۔ ان کے ذہن میں آنحضرت کی وفات کا یقین قائم ہو گیا۔ ہر شخص کو یقین ہو گیا کہ رسول اللہ نے اپنے لئے رفیق اعلیٰ کی معیت کو ترجیح دی اور اللہ تعالیٰ (رفیق اعلیٰ) نے بھی آپ پر اپنی رحمت کا دامن پھیلا دیا ہے۔

حضرت عمرؓ کے فہم پر تبصرہ:

حضرت عمرؓ جس شدومد کے ساتھ آنحضرت کی وفات کا انکار کر رہے تھے اور دوسروں کو بھی اپنا ہم خیال بنانے میں مصروف تھے کیا اس بارے میں وہ عمداً مبالغہ کر رہے تھے؟ نہیں! ان کے انکار کی مثال میں کہا جاسکتا ہے کہ جیسے موجودہ دور کے ارباب علم کی تحقیق کے مطابق آفتاب عالم اپنی روشنی اور حرارت

free copy
khalidrathore.com
Urdutech Document Processing Solutions

دونوں بتدریج کھوتا آ رہا ہے جس کے ہاتھوں ایسا دن آ کر رہے گا کہ جب آج کا مہر عالمتاب کرۂ سیاہ بن کر رہ جائے گا۔ لیکن سورج کے یوں بجھ جانے کو شک کے بغیر تسلیم کرنا مشکل ہے۔ ایسے سرچشمہ نور کے متعلق جس کی روشنی اور حرارت دنیا کے ذروں تک کی بقا کے لئے ضامن ہوا اس کے لئے اس قدر بیچارگی کا یقین کرنا کہ آفتاب فنا ہو جائے گا یا اس کا نور تاریکی سے متبدل ہو جائے گا اس پر اہل تحقیق کا یہ طرفہ کہ سورج کے ساتھ اس حادثہ کے بعد بھی دنیا ایک دن اور قائم رہے گی۔

میں کہتا ہوں (حضرت) محمدؐ نور ہدایت و ایمان اور قوت کے سہ گونہ اوصاف کے ہوتے ہوئے آفتاب عالمتاب سے کم نہ تھے۔ جس طرح سورج کا پرتو تمام عالم پر ہے اسی طرح حضرت محمد ﷺ کی ضیاء سے تمام دنیا منور ہے اور جس طرح آفتاب استقرار کائنات کا ذریعہ ہے اسی طرح حضرت محمدؐ (اپنی تعلیم کی خوبیوں کے باعث) ربع مسکون کے لئے سبب برکت و یمن ہیں۔ جن کے تذکرہ کے صدقہ میں عالم کون و مکان کی رونق قائم ہے۔

اس لئے حضرت عمرؓ کا یقین کر لینا کہ رسول اللہؐ کی موت ممکن نہیں ان معنوں میں قابل تسلیم ہے۔ آنحضرت صلعم اپنے صفات کی وجہ سے اس وقت بھی زندہ تھے اور جب تک یہ عالم قائم ہے آپ پر موت وارد نہ ہو سکے گی۔

جیش اسامہ کی جرف سے واپسی:

اس دن کی صبح کے وقت جب حضرت اسامہؓ نے جناب رسالت مآب کو مسجد میں تشریف فرما دیکھا تو انہیں بھی دوسرے مسلمانوں کی طرح آپ کی صحت کے عود کر آنے کا یقین ہو گیا اور وہ اپنے ساتھیوں کو ساتھ لے کر (مدینہ سے) جرف (کی سمت) روانہ ہو گئے (جہاں لشکر کا پڑاؤ تھا) اور فوج کو کوچ کا حکم دے دیا۔ اتنے میں رسول اللہؐ کے انتقال کی سناؤنی آ پہنچی۔ جس کے سنتے ہی اپنے ساتھیوں سمیت مدینہ لوٹ آئے اور فوج کا علم سیدہ عائشہؓ کے دروازہ کے قریب نصب کر کے مسلمانوں کے فیصلہ کے انتظار میں سفر ملتوی کر دیا۔

سقیفہ بنی ساعدہ اور تاسیس خلافت:

مسلمان گونہ پریشان تھے۔ بہرحال حضرت ابوبکرؓ کی تقریر نے انہیں رسول اللہؐ کی وفات کا یقین دلا دیا اور اپنے اپنے گھر لوٹ گئے۔ مگر ایک گروہ (محلّہ) سقیفہ بنی ساعدہ میں حضرت سعد بن عبادہؓ (انصاری) کے ہاں جمع ہوا۔ مہاجرین میں سے چند حضرات سید بن حضیرؓ کی معیت میں جناب ابوبکرؓ کے ہاں (محلّہ) بنی اشہل کی طرف روانہ ہوئے۔ حضرت علیؓ زبیر بن عوامؓ اور طلحہ بن عبیداللہؓ جناب فاطمہؓ کے دولت خانہ میں آ کر ایک طرف بیٹھ گئے۔

سقیفہ سے آمدہ اطلاع:

اتنے میں ایک شخص ابوبکرؓ اور عمرؓ کے پاس یہ خبر لایا کہ سعد بن عبادہ نے سقیفہ میں انصار کا مجمع لگا رکھا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اگر آپ (دونوں حضرات) کو امت کے مصالح سے تعلق ہے تو انصار کے فیصلہ سے قبل سقیفہ بنو ساعدہ میں پہنچ جایئے۔ ادھر "رسول اللہ علیہ وسلم" کا جسد گرامی تجہیز کے بغیر پلنگ پر رکھا تھا۔

حضرت ابوبکرؓ سے حضرت عمرؓ کا سقیفہ پہنچنے کا مشورہ:

جناب عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے عرض کیا "ہمیں اپنے انصار بھائیوں کے ہاں جا کر دیکھنا چاہیئے آخر وہ لوگ کیا کر رہے ہیں"۔ اور وہ دونوں حضرات سقیفہ کی طرف روانہ ہوئے۔ ادھر سے دو نیک طینت انصار تشریف لا رہے تھے۔ جنہوں نے مہاجرین کا ذکر اذکار کرنے کے بعد سقیفہ میں جمع شدہ لوگوں کی حقیقت بیان کی۔ پھر ان دونوں کا ارادہ دریافت کیا تو ان کے بتانے پر کہا "آپ کو سقیفہ میں جانے کی بجائے خود اپنی جگہ پر مہاجرین کے مستقبل کا خیال کرنا چاہیئے۔ ان ہر دو اصحاب نے حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کا ارادہ معلوم کرنے کے بعد پھر عرض کیا "آپ مہاجرین ہیں۔ آپ کو مہاجرین سے مل کر اپنا معاملہ طے کرنا چاہیئے۔" لیکن حضرت عمرؓ نے اصرار کیا "واللہ! اب ہم سقیفہ ضرور جائیں گے۔"

سقیفہ اور سعد بن عبادہ:

سقیفہ پہنچ کر دیکھا کہ ایک صاحب چادر میں لپٹے ہوئے زمین پر پڑے ہیں۔ حضرت عمرؓ کے دریافت کرنے پر بتایا گیا "یہ سعدؓ بن عبادہ ہیں اور ان کا مزاج کچھ ناساز ہے"۔

سقیفہ میں ایک انصاری کی تقریر:

"اتنے میں انصار کے ایک خطیب نے تقریر شروع کر دی اور حمد و ثنا کے بعد فرمایا: "اے صاحبو! سب کو علم ہے کہ ہم انصار اللہ ہیں اور مسلمانوں میں جنگ میں آزمودہ بہادر۔ اے یاران مہاجر! آپ لوگوں کو علم ہے کہ (ہم) انصار کو فوج کا دستہ ہونے کی حیثیت حاصل ہے۔ افسوس ہے کہ آپ لوگوں کی مختصر سی جماعت نے مدینہ میں ہماری جڑیں کاٹ کر ہمیں اپنی ماتحت رکھنے کا منصوبہ بنانا شروع کر دیا۔"

ابوبکرؓ کی تقریر مسالمت:

انصار آنحضرت کی زندگی میں بھی اسی طرح سوچ رہے تھے۔ یہ تقریر سننے کے بعد حضرت عمرؓ نے فتنہ کے سد باب کا تہیہ کر لیا لیکن حضرت ابوبکرؓ نے ان کی سخت کلامی کی وجہ سے انہیں تقریر کرنے سے روک دیا اور خود انصار سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

اے دوستو! ہم مہاجر ہیں سب سے پہلے مشرف بہ اسلام ہوئے۔ ملک کے تمام باشندوں میں حسب و نسب کے لحاظ سے مقتدر! مولد مکہ معظمہ ہے۔ عرب کے ہر قریہ سے ممتاز! دوسروں کے مقابلہ میں عمدہ ترین خوبیوں کا مجموعہ ہیں۔ تعداد میں عرب کے تمام قبائل سے زیادہ اور قرابت میں ملک کے ہر خاندان سے آنحضرت سے قریب تر!

اے یاران انصار! ہم نے آپ لوگوں سے پہلے اسلام قبول کیا۔ قرآن نے بھی ہمیں آپ کے مقابلہ میں حق تقدیم مرحمت فرمایا۔ واضح ہو کہ ہم مہاجر ہیں اور انصار ہمارے دینی بھائی جو غنیمتوں میں ہمارے ساتھ حصہ دار ہیں اور جنگوں میں ہمارے معین انصار ہیں اور جو آپ نے اپنے محاسن کا اظہار فرمایا تو ہمیں بھی اس سے انکار نہیں بلکہ ہم یہاں تک تسلیم کرتے ہیں کہ دنیا میں آپ لوگ افضل ہیں لیکن عرب کا کوئی قبیلہ قریش کے ماسوا کسی کی امارت پر صاد نہیں کر سکتا۔ اس لئے امیر قریش میں سے ہو گا اور وزیر انصار میں سے۔

انصار کی جوابی تقریر:

حضرت ابوبکرؓ کی تقریر ختم ہونے کے بعد ایک انصاری نوجوان

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

(حباب ابن منذر ''اصابہ'' جلد انمبر ۱۵۲۷-م) نے جوش کے ساتھ فرمایا:

میں لکڑی کو وہ کندا ہوں جو اونٹوں کے باڑے میں ان کے بدن گھسانے کے لئے گاڑ دیا جاتا ہے اور ایسا درخت ہوں جس کی حفاظت کے لئے اس کے اردگرد اوتھاولا بنا دیا جاتا ہے (یعنی آج کے دن صرف میں ہی خلافت کی پشتیبانی کے لئے موزوں ہوں)۔

حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا ''جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں امیر مہاجرین میں سے منتخب کیا جائے جس کے وزیر انصار ہوں اور اس اصول کے مطابق میں دو مہاجر حضرات کے نام تجویز کرتا ہوں۔'' (اس موقع پر حضرت ابوعبیدہ الجراحؓ بھی وہیں تشریف رکھتے تھے) ابوبکرؓ نے دونوں (حضرت عمرؓ اور ابوعبیدہ الجراحؓ) پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ: '' ان میں سے جسے سب مسلمان پسند فرمائیں اسے منتخب کر لیا جائے'' اس مرحلہ پر ہر طرف سے شور بلند ہوا اور باہم اختلاف کا شبہ بڑھ گیا۔ یہ کیفیت دیکھ کر حضرت عمرؓ نے باآواز بلند ابوبکرؓ سے درخواست کی کہ آپ ہاتھ بڑھایئے اور حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کرتے ہوئے کہا:

کیا رسول اللہ نے یہ نہ فرمایا تھا کہ'' اے حضرت ابوبکرؓ تم مسلمانوں کو نماز پڑھاؤ'' اس فرمان کے مطابق اے ابوبکرؓ! آپ رسول کے خلیفہ ہیں اور ہم آپ کی بیعت کرتے ہیں۔ یقین ہے کہ جس شخص کی بیعت کی جا رہی ہے وہ ہم سب میں رسول اللہ کی نظر میں زیادہ پسندیدہ اور آنحضرت کا محبوب ہے۔''

مسجد نبوی میں تجدید بیعت: اس سے دوسرے روز مسجد نبوی میں اجتماع ہوا۔ حضرت ابوبکرؓ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور جناب عمرؓ نے سبقت فرماتے ہوئے (حمد وثنا کے بعد) مندرجہ ذیل تقریر کی۔

صاحبو! کل جو کچھ عرض کیا نہ وہ کتاب اللہ میں مذکور ہے نہ رسول اللہ نے ان لفظوں میں میرے سامنے بیان فرمایا۔ میرا خیال تھا کہ رسول اللہ اس امر میں ایک خاص تدبیر فرما سکیں گے اور آپ کی رحلت ہمارے بعد ہو گی۔ دوستو! اللہ نے ہمارے سپرد وہ کتاب فرمائی ہے جس کی ذریعے اپنے رسول (صلعم) کی رہنمائی کی تم نے اس کتاب کے ساتھ تمسک کیا۔ تمہارے لئے بھی کامیابی کی راہ کھلی ہوئی ہے۔ تم میں سے بہتر شخص (ابوبکرؓ) کو اللہ نے تمہارا امر تفویض فرمایا۔ ابوبکرؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ندیم خاص ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ قرآن ہی میں ارشاد ہے ''**وثانی اثنین اذ هما فی الغار** '' پس اے مسلمانوں اٹھو اور ابوبکرؓ کی بیعت میں مسابقت کرو۔

تقریر ختم ہونے کے ساتھ ہی ہر مسلمان نے ایک دوسرے سے سبقت کر کے بیعت شروع کر دی۔ گذشتہ کل کی نسبت آج کی بیعت عام تھی اور اول الذکر بیعت خاص تھی۔

خلیفہ اول کی پہلی تقریر: اتمام بیعت کے بعد خلیفہ بلافصل حضرت ابوبکرؓ نے منبر رسول پر تشریف لا کر تقریر ارشاد فرمائی (جسے ''آیت حکمت'' ''فصل خطاب'' کا درجہ حاصل ہے۔

دوستو! مجھے آپ لوگوں کا امیر بنا دیا گیا ہے۔ حالانکہ میں آپ حضرات سے زیادہ لائق نہیں! (یہ آپ کی خوشی) بھلائی میں میری اعانت کرتے رہیے اور برائی کے موقعہ پر مجھ کو صحیح فرما دیجیے۔ خیال رہے کہ راست گوئی امانت داری میں داخل ہے۔ اور کذب بیانی خیانت ہے۔ جو ہم میں کمزور ہے میرے نزدیک قوی ہے۔ جس نے بے کس شخص کا حق تلف کیا انشاء اللہ اس کا حق دلوا دیا جائے گا۔ اور جابر میرے نزدیک کمزور ہے میں ایسے شخص سے مظلوم کا حق دلوا کر رہوں گا! انشاء اللہ!

ھاں! جو قوم دینی اور قومی جہاد چھوڑ دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ! ایسی قوم کو ذلیل کرنے میں کمی نہیں رکھتا۔ یہ بھی خیال رہے کہ اگر میں اللہ اور اس کے رسولؐ کی نافرمانی کروں تو اس حالت میں تم پر میری اطاعت کرنا واجب نہیں۔

اے دوستو! اب نماز ادا کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔ اللہ تم پر رحم کرے

تدفین نبی کریم صلعم:
مسلمانوں میں خلافت کے متعلق جو کشمکش جاری تھی حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ پر سقیفہ بنی ساعدہ اور اس کے بعد مسجد نبوی میں مجمع عام میں (بیعت) ہو جانے پر ختم ہو گئی جس کے بعد جسد مبارک کی تجہیز وتدفین کا اہتمام شروع ہو گیا۔ رسول اللہ جس پلنگ پر ابدی نیند میں محو تھے وہ پلنگ بدستور اسی جگہ پر تھا۔ غم زدہ اقربا اردگرد پریشان حال بیٹھے ہوئے تھے پہلے مدفن کی تعین پر گفتگو ہوئی جس میں تین مختلف رائیں تھیں۔

(الف) مکہ معظمہ میں تدفین ہو جسے آپ کا مولد اور آپ کے اجداد کا وطن ہونے کا فخر حاصل ہے۔

(ب) بیت المقدس۔ انبیاء کرام کی آخری آرام گاہ ہونے کی وجہ سے۔ لیکن مسلمان (ب) پر متفق نہ ہو سکے کیونکہ ابھی تک بیت المقدس پر نصرانی رومی حکومت کا قبضہ تھا جن کی دشمنی نے مسلمانوں کو کبھی چین نہ لینے دیا تھا۔ مسلمانوں کے دل سے جنگ موتہ اور غزوہ تبوک دونوں کا داغ ابھی تک مندمل نہ ہوا تھا حتیٰ کہ ابھی ابھی رسول اللہ نے روم سے اپنے مقتولوں کا قصاص لینے کے لیے جیش اسامہ کو اسی فلسطین پر حملہ کرنے کا حکم دیا تھا جس میں شہر بیت المقدس واقع ہے۔ اور مسلمان مکہ معظمہ کو بھی آپ کا مدفن بنانے پر رضامند نہ ہو سکے۔

(ج) مدینہ منورہ جس بستی نے رسول اللہؐ اور آپ کے رفقاء کے لیے اپنے دروازے کھول دیئے' جہاں کے باشندوں نے آنحضرتؐ کی نصرت کی سعادت حاصل کی' جس شہر نے سب سے پہلے اسلام کا علم بلند کرنے کے لیے سر دھڑ کی بازی لگا دی اور اس رائے پر تمام مسلمان متفق ہو گئے۔

اب مرقد کے لیے جگہ کی تعین پر گفتگو ہوئی اور اس میں بھی مختلف رائیں پیش ہوئیں

(الف) مسجد نبوی میں منبر کی جگہ جہاں رسول اللہؐ تشریف فرما ہو کر خطبہ سناتے

(ب) مصلّٰی کی جگہ جہاں پر امامت صلوٰۃ کے لیے قیام فرماتے۔

مرقد کی متعلق یہ دونوں رائیں ام المومنین عائشہؓ کی اس روایت کی وجہ سے مسترد کر دی گئیں کہ'' علالت کے آخری مرحلہ میں جب رسول اللہؐ نے سیاہ رنگ کی ردا اوڑھ رکھی تھی دفعتاً تکلیف بڑھ گئی جس کے

اثر سے کبھی ردا کا دامن چہرہ مبارک پر پھیلا دیتے اور کبھی دامن کو رخ انور سے سرکا کر دوسری طرف پھینک دیتے۔ اسی اضطراب میں زبان مبارک سے یہ الفاظ صادر ہوئے۔

"اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو ہلاک کیے بغیر نہیں رہتا جو نبیوں کی قبروں کو مسجد بنا لے"۔ ام المومنین کی اس روایت سے مسجد نبوی کے اندر تدفین کا ارادہ ختم ہو گیا لیکن مرقد کی تعین کا مرحلہ ابھی باقی تھا کہ خلیفہ المسلمین حضرت ابوبکرؓ تشریف لے آئے۔ انھوں نے سن کر فرمایا: " میں نے رسول اللہ کی زبان مبارک سے سنا کہ نبی کی روح جس مقام پر قفس عنصری سے پرواز کرتی ہے اس قطعہ زمین کو ان کے مرقد بننے کا شرف حاصل ہوتا ہے"۔ جس کا شرف ام المومنین سیدہ صدیقہ کے مقدر میں تھا۔ ختم المرسلین کی آخری آرام گاہ بھی آپ کا حجرہ قرار پائے۔ (مرقد کی تعین کے بعد پلنگ جس مقام پر لگا ہوا تھا وہیں قبر کھودی گئی۔

غسل میں صرف قرابت دار شریک تھے۔ جناب علیؓ جسد اطہر کو مل رہے تھے حضرت عباسؓ اور آپ کے ہر دو صاحبزادے پردہ کیے ہوئے تھے۔ اسامہ ابن زید پانی ڈالنے پر معمور تھے۔ بعض حضرات نے بدن سے قمیض علیحدہ کرنے کا مشورہ دیا، مگر حضرت علیؓ اور ان کے دوسرے رفقاء نے اسے مناسب نہ سمجھا۔ غسل کے دوران میں جسد گرامی پر مالش سے خوشبو کی لپٹوں سے در و دیوار مہک اٹھے جس پر حضرت علیؓ ابن ابی طالب نے کہا:

میرے ماں باپ نثار! زندگی میں بھی اس جسد مبارک سے خوشبو کی مہک آتی رہی اور اس حالت میں بھی۔

خوشبو کے بارے میں مستشرقین کی توجہ: بعض مستشرقین نے اس کی توجیہ میں لکھا ہے کہ زندگی میں آنحضرتؐ کو جن چیزوں کا اشتیاق تھا ان میں خوشبو کا استعمال غالب تھا جس سے خوشبو بدن کا جز وہی بن گئی۔

تکفین و تدفین: کفن تین چادروں سے دیا گیا تھا جن میں دو چادریں قریہ صحار (یمن) کی بنی ہوئی تھیں اور ایک چادر دھاری دار تھی۔ تکفین سے فارغ ہونے کے بعد فی الحال جسد مبارک کو اپنے حال میں چھوڑ کر زیارت کے لیے پردہ ہٹا دیا گیا۔ زائرین مسجد سے گذر کر آخری دیدار کے لیے آنے لگے۔ اور درود وسلام پڑھ کر با دیدہ حسرت واپس لوٹتے گئے۔

نماز جنازہ میں حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ کے ساتھ دوسرے مسلمانوں کی شرکت: حضرت ابوبکرؓ وعمرؓ حجرہ میں داخل ہوئے تو زائرین کی بھیڑ لگی ہوئی تھی۔ دونوں حضرات نے مسلمانوں کی معیت میں نماز جنازہ (بہ نیت فردای اسم) ادا کی۔ نماز سے فارغ ہو کر ہر شخص اپنی جگہ پر خاموش کھڑا ہو گیا۔ اس موقعہ پر حضرت ابوبکرؓ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

"ہم سب گواہ ہیں کہ اللہ کے نبی اور رسول نے اپنے پروردگار کی رسالت پہنچا دی۔ اس کی راہ میں اس وقت تک جہاد جاری رکھا کہ جب تک اللہ نے اپنے دین کی نصرت نہ فرما دی۔ ہم اس پر بھی گواہ ہیں کہ اللہ کے رسول نے اللہ کے ساتھ جو میثاق کیا تھا اسے حرف بحرف پورا کر دیا اور لوگوں سے فرما دیا کہ ہم اللہ وحدہ لاشریک کی سوا کسی کی عبادت نہ کریں"۔

جناب ابوبکر صدیقؓ کے ہر جملے پر حاضرین صدق زبان سے تائید کرتے اور موقعہ بموقعہ آمین فرماتے۔ مردوں کے حجرہ سے باہر آنے کے بعد عورتیں آئیں۔ ان کے بعد بچے آئے جو خاتم النبیین کے فراق کی حسرت میں چہرہ مبارک پر نظر کرتے۔ آپ کی وفات کی وجہ سے ہر زن و بچہ دین کے انجام پر خائف تھا۔

تاریخ کی پر شکوہ گھڑیاں: یہ واقعہ جسے تیرہ سو سال سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے جو تاریخ کا پر شکوہ منظر ہے۔ کہ جب اس کا تصور کرتا ہوں دل پر اس روز کی ہیبت اور دبدبہ سے لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ کفن میں لپٹا ہوا پیکر حجرہ کے ایک طرف ابدی نیند میں سویا پڑا ہے، یہ جسد گرامی کل سپرد لحد ہو جائے گا۔ گذشتہ کل تک یہی جسم مبارک زندگی نور اور رحمت کا سرچشمہ تھا۔ یہ ایسے بزرگ کا پیکر ہے جو بنی نوع بشر کو ہدایت وحق کی تبلیغ کرتا رہا۔ نیکی کا مصدر، رحمت عالم، احسان کا منبع، رفاہ عام کے ہر امر میں سبقت کا خوگر، ہدایت اور رشد کا سرچشمہ، سرکشوں سے مظلوم کا حق دلانے میں پیش پیش آج اس مجموعہ صفات کے آخری دیدار کی تمنا دل میں لیے ہوئے انسانوں کے سمندر چلے آ رہے ہیں۔ مردوں، عورتوں اور بچوں کی زبان مدح سرائی میں مصروف ہے اور فرط غم سے نڈھال ہیں کہ ایسا بزرگ ان سے بچھڑ رہا ہے جو ان کے لیے شفیق باپ کا قائم مقام، مہربان بھائی کا بدل، مونس و غمخوار، محبت و وفا کا پیکر اور اللہ کا نبی و رسول ہے جو آج اپنے رب کے پاس جا رہا ہے۔

ایسے لوگوں کا احساس کس قدر قابل تعریف ہے جن کے دل ایمان کی دولت سے مالا مال ہیں۔ سب خائف ہیں کہ رسول اللہ کی وفات کے بعد پردہ غیب سے کیا ظہور پذیر ہوگا! جب میں آج سے تیرہ سو سال قبل کے اس منظر کا تصور کرتا ہوں۔ روح ایسے پرشکوہ نظارہ کی ہیبت سے متاثر ہو جاتی ہے، جسے ذہن سے محو کرنے کی کوشش کرنے کے باوجود اس پر قادر نہیں ہوا جا سکتا۔

مسلمانوں کا یہ خوف بے سبب نہ تھا کیونکہ رسول اللہؐ کی وفات کی خبر سے اطراف مدینہ کے یہود و نصاریٰ دونوں گروہ سرکشی پر آمادہ ہو گئے، قبائل میں جو لوگ ضعیف الایمان تھے منافقت پر اتر آئے۔ اور تو اور مکہ معظمہ کے مسلمان بھی اسلام سے برگشتہ ہونے پر تل گئے، عامل مکہ حضرت عتاب بن اسید جنہیں رسول اللہ ہی نے مقرر فرمایا تھا یہ رنگ دیکھ کر چپ ہو گئے۔ اس نازک موقعہ پر حضرت سہیل بن عمرو کی فراست آڑے آئی۔ جنہوں نے مجمع عام میں رسول اللہ کی رحلت کا تذکرہ کرنے کے بعد فرمایا لوگو اس سے ہماری قوت میں ضعف نہیں آ سکتا۔ سن لو! جس نے اسلام کے خلاف زبان کھولی اس کی گردن اڑا دی جائے گی۔ ذرا تو سوچو کہ تم تمام لوگوں کے بعد اسلام میں داخل ہوئے مگر اسلام سے برگشتہ ہونے میں سب سے پہلے پیش قدمی کر رہے ہو۔ رسول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ "دنیا میں قریش کی برتری قائم کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ ان ہی کے ہاتھ سے ان کی نصرت کرائے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

گا"

صورت تدفین: عرب میں لحد کے دو طریقے رائج تھے (۱) بغلی اور (۲) ہودہ۔ مدینہ میں بغلی لحد کا رواج تھا۔ اہل مکہ ہودہ بناتے۔ حضرت ابو عبیدہ الجراح سرد آبہ تیار کرنے کے بعد مکی طریق کے مطابق لحد بناتے اور جناب ابو طلحہ (زید بن سہیل) جو اہل مدینہ میں گویا قبر کن تھے بغلی (لحد) تیار کرتے۔ سیدنا عباس نے دونوں حضرات کو طلب فرمایا مگر تنہا ابو طلحہ تشریف لائے اور ابو عبیدہ دولت کدہ پر موجود نہ ہونے کی وجہ سے نہ آ سکے۔ مرقد مبارک اہل مدینہ کی رسم کے مطابق تیار کیا گیا۔ نصف شب تک جب مسلمان آخری دیدار سے فارغ ہو گئے تو اہل بیت نے تدفین پر توجہ فرمائی۔ رسول اللہ ﷺ کے اوڑھنے کی سرخ رنگ کی ردا کا فرش بچھایا۔ جو حضرات غسل میں شریک تھے انہی کے ہاتھ سے جسد مبارک لحد میں رکھا۔ اسے کچی اینٹوں سے ڈھانک دیا گیا اور سرد آبہ میں مٹی ڈھال کر قبر بنا دی۔ ام المومنین عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نصف شب کے قریب پھاوڑوں سے مٹی کاٹنے کی آواز سن کر اندازہ کیا گیا کہ جسد مبارک دفن ہو رہا ہے (اسی طرح حضرت فاطمہؓ سے روایت کی جاتی ہے)۔

تاریخ یوم تدفین: ۱۴ ربیع الاول بروز چہارشنبہ یوم رحلت سے دو روز بعد ام المومنین عائشہ صدیقہؓ اس حجرہ میں اقامت گزیں رہیں جس کے ایک حصے میں رسول اللہ ﷺ کا مرقد مبارک تھا اور رسالت مآب ﷺ کی اس ہمسائیگی کو اپنا فخر سمجھتی رہیں۔ اسی حجرہ میں حضرت ابو بکرؓ (رسول اللہ کی دائیں سمت) مدفون ہوئے۔ ان کے بعد جناب عمرؓ بن الخطاب آنحضرت صلعم کی بائیں طرف۔ ام المومنین حضرت عائشہؓ ایک روایت میں فرماتی ہیں حضرت عمرؓ کے مدفون ہونے سے قبل میں چہرہ پر نقاب اوڑھے بغیر مزار مبارک کی زیارت کے لیے حاضر ہوتی رہی اور حضرت ابو بکرؓ کے دفن ہونے پر نقاب کی ضرورت نہ سمجھی لیکن حضرت عمرؓ کے دفن ہونے کے بعد نقاب اور پورا پردہ کیے بغیر زیارت کے لیے حاضر نہ ہوئی"۔

جیش اسامہ کی روانگی: جسد مبارک کی تدفین کے بعد خلیفۃ المسلمین ابو بکرؓ نے سب سے پہلے اس پر توجہ فرمائی کہ جیش اسامہ کو شام کی طرف روانہ کیا جائے کیونکہ جس طرح مسلمانوں نے رسول اللہ ﷺ کی علالت کے دوران میں جیش کے معاملہ میں اعتراض کیا تھا مبادا وہی نکتہ چینی پھر ابھر آئے۔ اس وقت حضرت عمرؓ بھی ان لوگوں کے ہم نوا تھے۔ لیکن آج حضرت عمرؓ کی رائے مختلف تھی۔ وہ مصر تھے کہ فی الحال لشکر کی روانگی میں التوا کیا جائے۔ انہیں رسول اللہ کی وفات کی وجہ سے مسلمانوں میں افتراق پیدا ہو جانے کا خطرہ تھا۔ انہیں اسی حادثہ سے یہ خطرہ بھی تھا کہ جو لوگ ابھی تک اسلام کے اصولوں سے پوری طرح واقف نہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دین سے پھر جائیں اور لشکر کے موجود ہونے سے فتنہ کا انسداد کیا جا سکتا تھا۔ لیکن حضرت ابو بکرؓ فرمان رسول ﷺ کے نفاذ میں ایک لمحہ کی تاخیر کے روادار نہ تھے۔ نہ مسلمانوں کے اس مشورہ پر عمل کرنے کے لیے آمادہ کہ سپہ کی کمان نو عمر اسامہ کی بجائے کسی مستند اور تجربہ کار کے ہاتھ میں دی جائے۔ اور یوں لشکر اپنی پہلی فرودگاہ (مقام) جرف میں یک جا ہو گیا۔ حضرت ابو بکرؓ رخصت کرنے کے لیے خود تشریف لائے اور جناب اسامہ سے درخواست کی: "مجھے ہر وقت حضرت عمرؓ کے مشورے کی ضرورت ہے۔ ہو سکے تو آپ انہیں مدینہ میں ہی رہنے دیجیے" اور سپہ سالار نے خلیفۃ المسلمین کا مشورہ قبول کر لیا۔

جیش اسامہ کی کامیابی: مدینہ سے روانگی کے بعد دس یوم نہ گذرے تھے کہ بلقائے روم پر مسلمانوں کا حملہ ہو گیا جس میں حضرت اسامہ نے عیسائیوں سے غزوہ موتہ کے مقتول مسلمانوں اور اپنے والد کا قصاص لیا۔ مسلمان اس لڑائی میں مغلوب دشمنوں پر وار کرتے ہوئے للکار کر کہتے "اے مفتوحین تم مر کر ہی نجات حاصل کر سکو گے"۔ دیکھنا یہ ہے کہ حضرت ابو بکرؓ اور جناب اسامہؓ دونوں حضرات نے کس خلوص و یگانگت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے حکم کی تعمیل کی۔ جب اسامہ بلقاء فتح کر کے مدینہ واپس تشریف لائے تو سواری میں اس دشمن کا گھوڑا تھا جس کے ہاتھ سے آپ کے والد گرامی (حضرت زیدؓ) شہید ہوئے تھے اور رسول اللہ نے جو علم اپنے دست مبارک سے گوندھ کر اسامہ کو عنایت فرمایا تھا وہ علم گھوڑے کی زین سے بندھا ہوا تھا۔

انبیاء کرام کی توریث: رسول اللہ کی وفات کے بعد آپ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہؓ خلیفۃ المسلمین (جناب ابو بکر صدیقؓ) کے حضور تشریف لائیں اور آنحضرت صلوات اللہ علیہ وآلہ کے اپنے حصہ، خمس کی جو اراضی فدک و خیبر میں تھی بربنائے حصہ اس (اراضی) کا مطالبہ پیش فرمایا۔ لیکن خلیفۃ المسلمین نے رسول اللہ ہی کے اس فرمان پر سیدہؓ کے ارشاد کی تعمیل سے مجبوری کا اظہار کر دیا:

ہم انبیاء کی جماعت سے ہیں جو اپنے کسی عزیز و قرابت دار کو اپنے متروکہ کا وارث نہیں بناتے۔ ہمارا ترکہ امت کے لیے صدقہ ہے۔

لیکن خلیفۃ المسلمین نے "احتراماً و اکراماً" سیدہ سے فرمایا "اے بی بی! اگر رسول اللہ ﷺ نے یہ اراضی آپ کے لیے ہبہ فرما دی ہو تو میں آپ ہی کے فرمانے سے رسول اللہ کے حکم کی تعمیل کے لیے حاضر ہوں" سیدہ نے فرمایا: "یہ تذکرہ ام ایمن نے مجھ سے کیا ہے کہ رسول اللہ کا آپ کے لیے فدک و خیبر کی اراضی ہبہ کرنے کا ارادہ تھا۔ لیکن میرے والد گرامی (صلعم) نے براہ راست اس معاملہ میں مجھ سے کبھی کوئی اشارہ نہیں فرمایا" سیدہ کے زبان مبارک سے یہ الفاظ سننے کے بعد حضرت ابو بکرؓ نے فدک و خیبر دونوں کی ایسی اراضی بیت المال میں داخل فرما دی جو رسول اللہ صلوات اللہ علیہ کے خمس میں سے تھی۔

انبیائے کرام کی میراث معنوی ہے: ختم المرسلین دنیا سے رخصت ہوئے تو مال و زر سے کوئی چیز اپنے وارثوں کے لیے نہ چھوڑی۔ جس طرح دنیا میں تشریف لائے تھے اسی طرح خویش و اقارب کی پابندی اور زر و مال کی محبت کا داغ دل میں لیے بغیر دنیا سے واپس تشریف لے گئے۔ البتہ ورثا بلکہ تمام بنی نوع بشر کے لیے اسلام اور اسلام کے ساتھ ایک ایسا تمدن چھوڑا جس کے سائے میں یہ جہان صدیوں سے خوشی و خرمی کی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

زندگی بسر کر رہا ہے اور رہتی دنیا تک (اہل جہان) ان دونوں سے فیض یاب رہیں گے۔ اس کے ساتھ ہی (آنحضرت نے) توحید کی بنیاد کو استوار فرمایا' کلمۃ اللہ کو سربلند اور ''کلمہ کفر'' کو سرنگوں کیا' بت پرستی اور شرک کی جڑیں پاتال سے کھود کر پھینک دیں' انسان کو ایک دوسرے کے ساتھ نیکی اور محبت سے پیش آنے کی تلقین اور منافقت و کینہ سے باز رہنے کی ہدایت فرمائی اور اپنے بعد قرآن کو ہدایت و رحمت کے سرمایہ کی حیثیت سے چھوڑا۔ یہ وجود مقدس کہ مظہر کامل اور پیشوائے بزرگ ہیں اپنے کردار کا آخری موقع کس حیرت انگیز طریق پر ظاہر کیا۔ فرمایا:

دوستو! تم میں سے جسے میرے ہاتھ سے بدنی ایذا پہنچی ہو قصاص کے لیے میری پشت حاضر ہے۔ جس کسی کے حق میں میری زبان سے کوئی ناروا بات نکل گئی ہو وہ شخص اسی طرح مجھ سے اپنا انتقام لے سکتا ہے۔ جس کسی کا قرض میرے ذمہ ہو میں ادا کرنے کے لیے تیار ہوں اور ایسے حضرات کے خلاف میرے دل میں کوئی پرخاش نہ ہوگی کیونکہ ایسی چیزوں سے میری طینت مبرا ہے۔

اس پر ایک صاحب نے اپنے تین درہم قرض کا اشارہ کیا جنھیں آنحضرت نے اسی وقت ادا کر دیا اور اس کی بعد آپ نے اپنا وہ روحانی و اخلاقی ترکہ چھوڑ کر دنیا سے منہ موڑ لیا جسے اللہ تعالیٰ ہمیشہ باقی رکھے گا اور اپنے اس دین کو دنیا کے ہر نئے اور پرانے دین کے مقابلہ میں سچا ثابت فرمائے گا۔ ولو کرہ الکافرون۔

(ختم شد)

برج قوس

از: عطا محمد رئیس' جمال پور۔

21 نومبر سے 20 دسمبر

ستارہ: مشتری۔ **نام کے اول حروف:** ف' بھ' تھ' ذ۔ **موسمی رنگ:** فیروزہ' پکھراج' نیلم۔ **مبارک دھات:** سونا' چاندی' جست اور زمین سے ملی جلی دھات کی انگشتری میں پہن کر نہایت مبارک ثابت ہوں۔ **موافق دن:** جمعرات۔ **مبارک اوقات:** طلوع آفتاب کا وقت نہایت مبارک ہوتا ہے۔ **مبارک عدد:** تین ہے۔ **نحس دن:** بدھ ہے۔ کسی ماہ قمری کی 30,13,12,3 تاریخیں نہایت مبارک ہیں۔ لیکن 14,5 اور 23 تاریخیں سخت منحوس ہیں۔ ان کے علاوہ اگر ان تاریخوں کا دن چہار شنبہ ہو تو اس دن کوئی کام کرنا خود کو نحوست میں مبتلا کرنے کے مترادف ہے۔ **مبارک رنگ:** سفید' زرد اور نارنجی رنگ مفید ہیں۔ **مبارک لباس:** سفید رنگ کی ریشمی قمیص' زرد یا نارنجی و کیسری رنگ کی پگڑی نہایت مبارک ہے۔ **مبارک خوشبویات:** عنبر' عود' عطر موتیا' عطر نرگس۔

قوس کے دوست: (بہترین) = حمل' اسد نام کے اول حروف: ا' ل' ع' ی' چ' م' گ' ء' ٹ۔

(بہتر) = جدی' دلو' میزان' عقرب نام کے اول حروف: ج' خ' گ' س' ش' ص' ث' ر' ت' ط' ن' ز' ض

غیر یقینی = حوت' جوزا' سنبلہ نام کے اول حروف: د' ق' ک' پ' غ

غیر جانبدار = ثور' سرطان نام کے اول حروف: ب' ذ' و' ح' ہ

قوس کی بیماریاں: قوس لوگوں کو گردن کی اکڑاہٹ' کولہوں و چھاتی پر زخم' حلق کی بیماریاں' ہاضمے کی خرابی' لنگڑا پن' گنٹھیا' نزلہ و زکام' بخار' جوڑوں کا درد' پسلی کا درد' کمر کا درد' مسوڑھوں کی سوجن وغیرہ ہو سکتی ہیں۔

قوس کے لئے موزوں پیشے: سرکاری ملازمت' میڈیسن' پرائیویٹ سیکرٹری' سیر و سیاحت' اداکاری' گلوکاری' فلمکاری' وکالت' تجارت' نشر و اشاعت' صحافت' فوج' سیاست' تعلقات۔

قوس لوگ انصاف پسند طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ بددیانتی کو پسند نہیں کرتے۔ قوسی لوگوں کی مثبت خصوصیات ہیں۔ خوش امیدی' خوش مزاجی' دیانتداری۔

قوس مردوں کا کردار: ان مردوں کی دلچسپیاں اور سرگرمیاں اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ زندگی کے ابتدائی حصے میں یہ نہ تو شادی میں دلچسپی لیتے ہیں اور نہ ہی ٹک کے کوئی ایک کام کرتے ہیں۔ یہ عموماً گھر سے باہر رہنا پسند کرتے ہیں۔ یہ پرجوش سیلانی اور سفر کے شوقین ہوتے ہیں۔ شادی سے پہلے یہ کئی رومان لڑاتے ہیں۔ برج قوس سے تعلق رکھنے والے مردوں میں صبر کا مادہ بہت کم ہوتا ہے۔ قوس لوگ بیوی کو اپنے دوسرے معاشقوں سے بے خبر نہیں رکھتے۔ قوس لوگوں کی بیویاں عموماً معمولی شکل و صورت کی ہوتی ہیں۔ البتہ ان کی محبوبائیں خوبصورت اور دلکش ہوتی ہیں۔

قوس لوگ محبت کے معاملے میں دانستہ طور پر کسی کو دھوکہ نہیں دیتے۔ جب وہ رومانی طور پر کسی سے متاثر ہوتے ہیں تو ان کی قوت استدلال بے بس ہو کر رہ جاتی ہے۔ قوس لوگ پہلے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائے تل شناسی 40 روپے

اعجاز نیوز ایجنسی' نیوز پیپر ایجنٹ' بس سٹاپ' حویلیاں

سوچتے اور پھر بولتے ہیں۔قوس لوگ رونگٹے کھڑے کردینے والے کام سے گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔کبھی میدان سے نہیں بھاگتے اور نہ مدد کے لئے کسی کو پکارتے ہیں اور یہ ایسے ساتھی کو پسند کرتے ہیں جس کے جذبات اور احساسات جوان ہوں۔

قوس مردوں کو کیسے خوش رکھا جائے: یہ مرد آزاد رہنا چاہتے ہیں لہذا انہیں مناسب حدود کے اندر آزاد رہنے دیں۔یہ توقع نہ رکھیں کہ یہ گھریلو زندگی کی تفصیلات کے اندر زیادہ دلچسپی لیں گے۔ان مردوں کی زندگی میں بیوی کا وجود بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔لیکن ان سے اس طرح پیش آئیں جیسے آپ کو ان کی یہ کمزوری معلوم نہیں۔قوس لوگوں کو ایسے جیون ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے جس کی شخصیت میں مقناطیسیت ہو اور جو کئی خوبیوں کا مالک ہو تا کہ ساری زندگی اس سے بندھے رہیں۔یہ لوگ دوستانہ مزاج رکھتے ہیں اور زندگی میں حقیقت پسند ہوتے ہیں۔لیکن محبت میں حقیقت پسندی سے کام نہیں لیتے اور رومانی زندگی میں حقائق کا سامنا کرنے سے گریز کرتے ہیں۔برج قوس کے لوگ بظاہر خوش مزاج ہوتے ہیں لیکن اندر سے یہ ایک آتش فشاں پہاڑ کی طرح ہوتے ہیں۔

قوس عورتوں کا کردار: قوسی لڑکی کو امور خانہ داری سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔قوس عورت کسی قدر تند مزاج ہوتی ہے اپنے شوہر یا محبوب کو اپنی تیز و تند باتوں سے ستاتی رہتی ہے اور اس کے ساتھ ایسا ہی رویہ اختیار کرتی ہے کہ اس کا شوہر یا محبوب خوش ہو جاتا ہے۔قوس عورتیں تتلی کی طرح ہوتی ہیں اور دام محبت میں مشکل سے ہی گرفتار ہوتی ہیں۔بیوی کی حیثیت سے بھی یہ عورتیں اچھی ہوتی ہیں۔یہ خاندانی وقار کو بلند کرنے میں بڑی دلچسپی لیتی ہیں۔ان عورتوں کے بچے جب بڑے ہو جاتے ہیں تو اکثر یہ گھر سے باہر دلچسپیاں تلاش کر لیتی ہیں۔یہ عورتیں دوستانہ مزاج اور پر کشش عادات کی مالک ہوتی ہیں۔جس کی وجہ سے مرد ان میں کشش محسوس کرتے ہیں۔ان کا ہمدردی سے بھرپور دوستانہ رویہ مردوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔یہ عورتیں سہیلیوں کی بجائے مرد دوستوں کے ساتھ زیادہ خوش رہتی ہیں اور یہ اس بات کو چھپاتی بھی نہیں۔مردوں کے ساتھ دوستی قوس عورتوں اور لڑکیوں کی شخصیت کا ایک اہم پہلو ہے۔

قوس عورتیں صاف گو اور بے تکلف ہوتی ہیں لیکن بعض اوقات شدید ردعمل اور صاف گوئی کا مظاہرہ کرتی ہیں جس کی وجہ سے وہی دوست ان کے قریب رہتے ہیں جن میں کافی قوت برداشت ہوتی ہے۔ان عورتوں میں مزاح کی حس ہوتی ہے۔یہ واقعات کے رخ کو پہلے ہی سے پہچان لیتی ہیں۔یہ روپے پیسے کے صحیح استعمال سے خوب واقف ہوتی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ایسے مرد کے لئے جو زندگی میں ترقی کرنا چاہتا ہو برج قوس کی عورت مددگار ثابت ہوتی ہے۔برج قوس والی عورتیں امور خانہ داری میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتیں اور شادی سے ان کا مقصد یہ نہیں ہوتا کہ گھر ہو اور بچے ہوں۔یہ عورتیں شوہر کے انتخاب میں کافی وقت صرف کرتی ہیں اور عموماً کئی مردوں میں سے ایک کو شوہر کے لئے منتخب کرتی ہیں۔یہ عورتیں بے حد ذہین ہوتی ہیں یہ عورتیں محفلوں اور پارٹیوں کو پسند کرتی ہیں۔

مشتری زمین سے 1250 گنا بڑا ہے اس کا قطر 89000 میل ہے۔زمین سے یہ 48370000 میل دور ہے۔سورج سے 480000000 میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔اس کی کشش سے اس کے گرد چار سیارے گردش کرتے ہیں۔اس کی اپنی رفتار بڑی سست ہے یہ اپنے محور پر 9 گھنٹے اور 5 منٹ میں گھوم جاتا ہے اور بارہ برجوں میں سے 4387 دنوں میں گزرتا ہے۔مشتری کو عموماً محسن اعظم کہا جاتا ہے۔جو دن دگنی رات چوگنی ترقی کا باعث بنتا ہے۔زائچہ میں سعد ہو تو سرپرستی اور کرم فرمائی کے ذریعہ شہرت دیتا ہے۔لاٹری اور وراثت کے ذریعے حصول مال طویل زندگی عزت وقار شہرت اور صحت دیتا ہے۔

بروز پیر وار 24 نومبر اپنے نام کا نقش حصول رزق جناب خالد اسحاق راٹھور سے بذریعہ ڈاک منگوا لیں پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔تھوڑے ہی عرصہ میں فتح و کامیابی اور مسرت و خوشحالی آپ کے قدم چومے گی۔

اپنے اہم اور نئے کام اور بہتری لانے والی تاریخوں کو اپنی ڈائری میں نوٹ کر کے رکھیں۔انشاء اللہ اس میں بہت سے حقائق ملیں گے۔ان کو یاد رکھیں اور استعمال کریں خوش بختی ملے گی۔

ماہ جنوری: 26,25,20,16,18,7,2,1

فروری: 26,21,17,16,15,13,5

مارچ: 30,25,20,18,16,12,6,2

اپریل: 27,25,15,17,13,9

مئی: 25,20,15,11,6

جون: 22,16,12,7,2

جولائی: 29,28,22,19,14,9,8,5,1

اگست: 29,25,16,12,7,4,2

ستمبر: 29,25,16,12,7,4,2

اکتوبر: 27,22,19,10,5

نومبر: 28,23,16,15,6,2,1

دسمبر: 31,30,25,17,16,12,7,3

☆☆☆☆☆

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

علم نجوم کی روشنی میں

آپ کا یہ ماہ کیسا گزرے گا

از۔ شہباز انجم لاہور

آپ کا برج کون سا ہے

آپ کس برج کے تحت آتے ہیں کون سا برج آپ پر زیادہ اثر انداز ہوگا۔ یہ دیکھنے کے تین طریقے ہیں

☆پہلا طریقہ یہ ہے کہ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق دیکھیں ذیل میں کون سا برج آپ کا ہے۔ ☆دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دیکھیں آپ کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے۔ بس اس حرف سے متعلق برج سے حالات پڑھیں۔ ☆ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام اور والدہ کے اعداد دی گئی عددی جدول کی مدد سے نکالیں اور کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں جو نمبر بچے گا وہی آپ کا برج ہوگا۔

عددی جدول

ا، ی، ق، غ	1
ب، پ، ک، گ، ر، ڑ	2
ج، چ، ل، ش	3
د، ڈ، م، ت، ٹ	4
ھ، ن، ث	5
و، س، خ	6
ز، ژ، ع، ذ	7
ح، ف، ض	8
ط، ص، ظ	9

مثال: اکبر= اک ب ر=
۱+۲+۲+۲= ۷

رجعت وکواکب

وہ دوست جو کواکب کی رجعت کا شکار ہوں وہ دی گئی عزیمت کو روزانہ گیارہ بار پڑھنا اپنا معمول بنا لیں۔ اول آخر ۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں اور صدق دل سے اللہ سے دعا کریں۔ حسب گنجائش صدقہ بھی دیں۔ عزیمت برائے رجعت ونحوست سیارگان یوں ہے۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ قِنَا مِنْ نَحُوْسَةِ الْكَوَاكِبِ وَ رُجُوْعِهٖ وَوَبَالِهٖ وَسُوْءِ نَظْرِهٖ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمُ الرّٰاحِمِيْنَ۔

برج حمل

21 مارچ تا 20 اپریل سیارہ۔۔مریخ
حروف۔۔ا،ل،ع،ی پتھر۔۔مرجان دن۔۔منگل
رنگ۔۔سرخ دھات۔۔لوہا،تانبہ عدد۔۔9

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
1-6-9	25-24-19-6-5	28-23-22-3

1 تا 8 دسمبر......برج حمل کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج اسد والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ کاروباری صورتحال کے حوالے سے اس ہفتے سے اثرات آنا شروع ہو جائیں گے۔ اس لیے آپ اپنی عملی اور تخلیقی صلاحیتوں سے فائدہ اُٹھائیں تو حالات خاصے تبدیل ہو سکتے ہیں۔ بلکہ آمدن میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔

9 تا 16 دسمبر...... 13 اور 14 تاریخیں آپ کے لیے سعد ہیں ان دنوں میں دوستوں کے ساتھ سیر وتفریح کرنے کا موقع ملے گا۔ اس ہفتے کے آخری دنوں میں مریخ کے اثرات آپ پر آنا شروع ہو جائیں گے۔ جس کی وجہ سے بہت سے کام پایہ تکمیل تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔ طبیعت میں گرمجوشی پیدا ہوگی۔ عملی کاموں کی طرف رجحان ہوگا۔

17 تا 23 دسمبر......اس ہفتے کی 17'22'23 تاریخیں آپ کے لیے ملے جلے اثرات لے کر آئیں گی۔ کاروباری صورتحال کے حوالے سے اچھے نتائج برآمد ہونگے۔ بہر حال کام کی زیادتی آپ کی صحت پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔ اس لیے طبیعت پر زیادہ بوجھ نہ ڈالیں۔ اور پریشانیوں کو کم کرنے کی کوشش کریں۔

24 تا 31 دسمبر...... اگر آپ کسی نئے کام کی شروعات کرنا چاہتے ہیں تو یہ ایک بہتر وقت ہے۔ شمس جو کہ ان دنوں میں برج جدی میں ہے۔ آپ کے حالات وواقعات میں خاصی تبدیلی لے کر آئے گا اور یہی وقت ہے جب آپ کو دوسرے لوگوں سے فائدہ مل سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے آپ کا سٹیٹس کھل کر سامنے آئے گا۔

برج ثور
21 اپریل تا 20 مئی — سیارہ۔۔زہرہ
حروف۔۔ب،و — پتھر۔۔الماس — دن۔۔جمعہ
رنگ۔۔نیلا — دھات۔۔پیتل، تانبہ — عدد۔۔6

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
2-7-8	25-23-6-5-3	31-30-21-20-17

1 تا 8 دسمبر...... برج ثور کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جدی والے افراد فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ بیرون ملک سفر کرنے کے خواہشمند ہیں تو ان دنوں میں کوشش کریں مثبت نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ روحانی سلسلے سے بھی استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے چونکہ آپ کے سیارگان اب اچھے ہیں۔

9 تا 16 دسمبر...... 9 اور 10 تاریخوں میں آمدن بڑھے گی۔ کسی جانب سے کوئی رقم ہاتھ لگ سکتی ہے۔ اس ہفتے میں اُدھار دی ہوئی رقم واپس مل سکتی ہے۔ 11 اور 12 تاریخوں میں ایک سے دوسری جگہ جانا آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ ان دنوں میں کیا گیا سفر آپ کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہو سکتا ہے۔

17 تا 23 دسمبر...... 17 تاریخ کو مریخ برج حمل میں ہوگا جو کہ اس کا اپنا برج ہے اور زحل کے ساتھ چوتھے گھر کی نظر بنائے گا۔ اس ہفتے میں کسی سے کوئی دشمنی وغیرہ مول نہ لیں نقصان ہو سکتا ہے۔ سفر کے دوران احتیاط برتیں چوٹ آسکتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی بہن بھائی کی طرف سے دکھ پہنچ سکتا ہے۔

24 تا 31 دسمبر...... اس ہفتے میں شمس جو کہ برج جدی میں ہے آپ کے لیے بیرون ملک سفر کے امکانات روشن کرے گا۔ اگر آپ ایک سے دوسری جگہ سفر کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو ان دنوں میں کوشش کرنی چاہیے۔ امکانات خاصے روشن ہیں۔

برج جوزا
21 مئی تا 20 جون — سیارہ۔۔عطارد
حروف۔۔ک،ق — پتھر۔۔زمرد — دن۔۔بدھ
رنگ۔۔بھورا، سرمئی مائل — دھات۔۔پیتل، تانبہ — عدد۔۔5

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
3-6-9	26-25-22-12-11	30-21-20-6-5

1 تا 8 دسمبر...... برج جوزا کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج قوس والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ماہ میں آپ کو مالی معاملات کے حوالے سے اچھی خبر ملے گی ہو سکتا ہے کہ کسی جگہ سے آپ کو رقم واپس مل جائے جس کے امکانات پہلے بہت کم تھے۔ ازدواجی معاملات کے حوالے سے حالات خاصے سازگار ہونا شروع ہو جائیں گے۔

9 تا 16 دسمبر...... اس ہفتے کی 11 اور 12 تاریخیں ذرائع آمدن پر مثبت اثرات مرتب کریں گی۔ کسی جگہ سے اضافی آمدن مل سکتی ہے۔ لوگوں کے ساتھ وابستہ اُمیدیں پوری ہونگی۔ آپ کے بہن بھائی آپ کے لیے مالی فائدے کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ ماضی کا کوئی دوست آپ کو خوشخبری دے گا۔ اُمیدیں پوری ہو سکتی ہیں۔

17 تا 23 دسمبر...... 17 تاریخ کو مریخ برج حمل میں ہوگا۔ جبکہ 22 تاریخ کو زہرہ برج دلو میں۔ کاروباری معاملات میں جو رکاوٹیں چل رہی تھیں اب ختم ہونا شروع ہو جائیں گی۔ بعض لوگ جو کہ مختلف معاملات پر اثر انداز تھے اور رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کر رہے تھے اب حالات سازگار ہونا شروع ہو جائیں گے۔

24 تا 31 دسمبر...... اس ہفتے میں شمس برج جدی میں ہوگا اس لیے 26 اور 27 تاریخیں آپ کو کسی روحانی بندے سے فائدہ دیں گی۔ مذہبی نقطہ نظر سے آپ کے حالات میں مناسب تبدیلی آئے گی۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو ایک سے دوسری جگہ کہیں سفر کرنے کا موقع مل جائے۔ جو کہ آپ کے لیے بہتر ہوگا۔

برج سرطان
21 جون تا 20 جولائی — سیارہ۔۔قمر
حروف۔۔ح،ھ — پتھر۔۔موتی — دن۔۔پیر
رنگ۔۔سفید، ہلکا نیلا — دھات۔۔ٹن — عدد۔۔2

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
7-5-4	26-12-11-6-5	30-21-20-17-12

1 تا 8 دسمبر...... برج سرطان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج میزان والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ہفتے کی 4، 5 اور 6 تاریخیں آپ کے لیے موزوں ہیں۔ ان دنوں میں مالی اور معاشرتی ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔ لوگوں سے فائدہ حاصل ہوگا۔ ازدواجی امور کے حوالے سے کامیابی مل سکتی ہے۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

جاتے ہیں۔

9 تا 16 دسمبر.......

11 اور 12 تاریخیں آپ کو ذہنی طور پر منتشر کریں گی۔ ان دنوں میں جذباتی فیصلے کرنے سے پرہیز کریں۔ جبکہ آنے والے دو دنوں میں روپے پیسے کے معاملات زیر بحث آئیں گے اور آمدن میں اضافہ بھی ممکن ہے۔ کاروباری صورتحال کے حوالے سے کوئی اہم فیصلہ ہوگا جو کہ آپ کے لیے سازگار ماحول کو لے کر آئے گا۔

17 تا 23 دسمبر....... اس ہفتے میں عطارد حالت رجعت میں ہوگا۔ اندرون و بیرون ملک سفر کرتے وقت احتیاط کریں۔ اس ہفتے میں مریخ اور زحل چوتھے گھر کی نظر سے ایک دوسرے کو دیکھیں گے جو آپ کے لیے وقتی طور پر رکاوٹ کا باعث بن سکتے ہیں اس لیے آپ کو کسی دوسرے فرد کی مدد کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔

24 تا 31 دسمبر....... ازدواجی معاملات کے حوالے سے آپ کو اس ہفتے میں اچھی خبر سننے کو مل سکتی ہے۔ اگر آپ ازدواجی امور کے بارے میں پریشان ہیں یا منگنی، نکاح کرنے کے خواہشمند ہیں تو یاد رہے کہ اس ہفتے میں کسی کام کی شروعات کرنا آپ کے لیے حد درجہ فائدہ مند ہو سکتی ہے۔

برج اسد

21 جولائی 20 اگست سیارہ۔۔شمس
حروف۔۔م پتھر۔۔یاقوت دن۔۔اتوار
رنگ۔۔سنہرا اور نج دھات۔۔سونا عدد۔۔1

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
9-6-1	26-25-22-17-6-5	21-20-12-11

1 تا 8 دسمبر....... برج اسد کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جوزا والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اگر آپ ملازمت کے متلاشی ہیں تو ان دنوں میں آپ کو کوشش کرنا چاہیے۔ ملازمت ملنے کے امکانات روشن ہیں۔ لیکن آنے والے کچھ دنوں میں آپ کو صحت کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ طبیعت خراب ہو سکتی ہے۔

9 تا 16 دسمبر....... اس ہفتے کی 13 اور 14 تاریخیں آپ کے لیے فائدہ مند ہوں گے۔ اگر آپ بیرون ملک سفر کرنا چاہتے ہیں تو ان دنوں میں آپ عملی اقدامات کریں۔ آپ کو اچھے نتائج ملیں گے۔ اور لوگوں سے وابستہ اُمیدیں پوری ہونا شروع ہونگی۔ مذہب کی طرف رجحان بڑھنا شروع ہوگا۔ کسی روحانی بندے سے مدد مل سکتی ہے۔

17 تا 23 دسمبر....... 17 تاریخ کو مریخ برج حمل میں ہوگا یہاں اس کی موجودگی آپ کو سسرال کی طرف سے کوئی فائدہ دلوا سکتی ہے۔ جبکہ 22 تاریخ کو زہرہ برج دلو میں ہوگا۔ آپ کے بینک بیلنس میں اضافہ ہوگا کسی کو ادھار دی ہوئی رقم کی واپسی کا تقاضا کرنے کے لیے اچھا وقت ہے آپ کو رقم واپس مل سکتی ہے۔

24 تا 31 دسمبر....... اس ہفتے میں شمس کے برج جدی میں اثرات آنا شروع ہو جائیں گے۔ اگر آپ اپنے ازدواجی معاملات کو حل کرنا چاہتے ہیں تو یہ بہت بہتر موقع ہے۔ کاروباری افراد کو ان دنوں میں کسی جگہ سے پارٹنر شپ کی آفر ہو سکتی ہے جو کہ ان کو مستقبل میں اضافی آمدن دلوائے گی۔

برج سنبلہ

21 اگست تا 20 ستمبر سیارہ۔۔عطارد
حروف۔۔پ، غ پتھر۔۔لاجورد دن۔۔بدھ
رنگ۔۔گہرا زرد دھات۔۔ٹن عدد۔۔5

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
9-7-5	26-25-12-11-6-5-	31-30-21-20-17

1 تا 8 دسمبر....... برج سنبلہ کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج ثور والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ تخلیقی کاموں میں رجحان ہوگا۔ 4 اور 5 تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہیں۔ دوستوں کے ساتھ وقت گزرے گا۔ جنس مخالف کی طرف بھی رجحان ہو سکتا ہے۔ ان دنوں میں سیر و تفریح کرنے کا موقع بھی ملے گا۔ سیر و تفریح کے لیے کسی دوسرے شہر بھی جا سکتے ہیں۔

9 تا 16 دسمبر....... 13 اور 14 تاریخوں میں اضافی اخراجات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ اس لیے ان دنوں میں روپے پیسے کو سنبھال کر رکھیں۔ قانون کچہری اور گورنمنٹ سے متعلقہ امور میں آپ کو آنے والے دنوں میں خاصی دیکھ بھال کر کے چلنا پڑے گا۔ اس لیے کوئی ایسا کام نہ کریں جس کا نتیجہ دیر بعد نکلے۔

17 تا 23 دسمبر....... ان دنوں میں کسی بھی کنٹریکٹ کو یعنی شراکتی معاہدے کو کرتے وقت احتیاط برتیں۔ ان دنوں میں عطارد حالت رجعت میں ہوگا جو آپ کے ذہن پر منفی خیالات لے کر آئے گا۔ 20 اور 21 تاریخوں میں قمر حالت زوال میں ہوگا۔ جس کی وجہ سے بعض لوگ اپنے کیے ہوئے وعدے پر پورا نہیں اُتریں گے اور نقصان پہنچائیں گے۔

24 تا 31 دسمبر....... اس ہفتے میں شمس برج جدی میں ہوگا آپ کو تعلیم، امتحانات اور دوستوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ سیر و تفریح کی طرف زیادہ رجحان ہوگا۔ گھریلو امور اور ازدواجی زندگی کے حوالے سے جو معاملات طے نہیں ہو پا رہے تھے اب

free copy
khalidrathore.com
UrTech Document Processing Solutions

اُن کے حل ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ یہ معاملات کسی کے توسط سے حل ہو جائیں گے۔

برج میزان

21 ستمبر تا 20 اکتوبر — سیارہ۔۔زہرہ

حروف۔۔ر،ت،ط — پتھر۔۔سنگ دودھیا، ہیرا — دن۔۔جمعہ

رنگ۔۔ہلکا گلابی، نیلا — دھات۔۔تانبہ، پیتل — عدد۔۔6

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
9-5-3	26-25-17-12-11	31-3021-20-6-5

1 تا 8 دسمبر...... برج میزان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 3 تاریخ کو عطارد برج جدی میں ہوگا۔ جو آپ کی گھریلو زندگی میں کچھ اتار چڑھاؤ لے کر آئے گا۔ ان دنوں گھریلو جائیداد کی خرید و فروخت سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے کچھ گھریلو تنازعات کھل کر سامنے آئیں گے۔ 5 اور 6 تاریخوں کو قمر کا شرف میں آنا کاروباری فائدہ دے گا۔

9 تا 16 دسمبر...... اس ہفتے کے آخری دنوں میں آپ کے سیارگان کی پوزیشن تبدیل ہونا شروع ہوگی۔ ان دنوں میں ازدواجی معاملات خاص طور پر زیر بحث آ سکتے ہیں۔ اگر آپ شراکتی کاروبار سے کوئی کام شروع کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے لیے بہتر وقت ہے کہ آپ عملی اقدامات کریں۔ مالی معاونت ہو سکتی ہے۔

17 تا 23 دسمبر...... اس ہفتے میں مریخ برج حمل میں ہوگا اور 22 تاریخ کو زہرہ برج دلو میں ہوگا سو جنس مخالف کی طرف رجحان ہوگا۔ ان دنوں میں سیر و تفریح کرنے کا موقع بھی مل سکتا ہے۔ تعلیمی امور اور امتحانات میں کامیابی مل سکتی ہے۔

کامیابیوں کا گراف بہتر ہوگا اور حالات آپ کے حق میں بہتر رہیں گے۔

24 تا 31 دسمبر...... شمس کے اثرات اس ہفتے میں آپ کی گھریلو زندگی پر اثر انداز ہونگے۔ گھر میں کوئی اہم فیصلہ ہوگا۔ یاد رہے کہ ان دنوں میں عطارد حالت رجعت میں ہے جس کی وجہ سے آپ کو بعض معاملات میں دوسروں کی مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس لیے فی الحال جلد بازی میں فیصلہ نہ کریں۔

برج عقرب

21 اکتوبر تا 20 نومبر — سیارہ۔۔پلوٹو

حروف۔۔ذ،ز،ض،ظ،ن — پتھر۔۔مرجان، عقیق سرخ — دن۔۔منگل

رنگ۔۔گہرا سرخ — دھات۔۔لوہا، تانبہ — عدد۔۔9

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
7-4-3	26-25-12-11-6-5	31-30-21-20-17

1 تا 8 دسمبر...... برج عقرب کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج ثور والے افراد فائدہ مند ہونگے۔ شریک حیات کے ساتھ تعلقات 6'5'4 تاریخوں میں خاصے بہتر ہو جائیں گے اور معاملات بہتر سمت چلنا شروع ہونگے۔ قریبی رشتے داروں کے ساتھ تعلقات بہتر ہونگے۔ ایک سے دوسری جگہ سفر کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ یہ سفر آپ کے لیے دولت بھی لے کر آ سکتا ہے۔

9 تا 16 دسمبر...... یہ ہفتہ آپ کے کاروباری معاملات کے حوالے سے خاصا اہم رہے گا۔ مختلف معاملات زیر بحث آئیں گے اگر آپ کوئی تحریری معاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو یہ دن آپ کے لیے بہتر ہیں کیونکہ آنے والے دنوں میں عطارد حالت رجعت میں ہوگی جس کی وجہ سے اس دوران کیا گیا معاہدہ مستقبل میں نقصان کا حامل ہو سکتا ہے۔ 14'13 تاریخیں کاروباری حوالے سے آپ کے لیے بہتر ہیں۔

17 تا 23 دسمبر...... 17 تاریخ کو مریخ برج حمل میں ہوگا وہ عقرب افراد جو کہ ملازمت کی تلاش میں ہیں یا کسی جگہ اُنہوں نے ملازمت کے لیے کہہ رکھا ہے۔ تو ان دنوں میں کام ہو سکتا ہے۔ ادویات کا استعمال ان دنوں میں دیکھ بھال کر کریں۔ مریخ چونکہ آتشی ستارہ ہے اس لیے اچانک نقصان بھی دے سکتا ہے۔

24 تا 31 دسمبر...... اس ہفتے میں شمس اور مشتری کی پانچویں گھر کی نظر آپ کے لیے اندرون ملک سفر لے کر آ سکتی ہے۔ قریبی جاننے والوں سے آپ کو فائدہ مل سکتا ہے۔ 25'24 تاریخیں آپ کے لیے خاصی اہم ہیں کوئی شخص آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

برج قوس

21 نومبر تا 20 دسمبر — سیارہ۔۔مشتری

حروف۔۔ف — پتھر۔۔پکھراج — دن۔۔جمعرات

رنگ۔۔ہلکا ارغوانی — دھات۔۔ٹن، سونا، چاندی — عدد۔۔7

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
8-6-1	22-14-13-4-3	20-9-8

1 تا 8 دسمبر...... برج قوس کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جدی والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 3 تاریخ کو عطارد برج جدی میں ہوگا۔ آپ کے لیے آمدن کا ایک نیا باب کھلے گا۔ اگر آپ ملازمت کی تلاش میں ہوں تو 5 اور 6 تاریخوں کو آپ کا ستارہ بہتر ہوگا۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

نیو سندھ کتاب گھر، شاہراہ ایم اے جناح، میر پور خاص — علم الحروف 100 روپے

آپ کو کسی کے توسط سے فائدہ مل سکتا ہے۔ صحت بہتر ہوگی۔

9 تا 16 دسمبر......اس ہفتے میں 13 اور 14 تاریخوں میں آپ کو سفر کرنے کا موقع مل سکتا ہے اور یہ سفر آپ کے لیے وسیلہ ظفر بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ اگر آپ ازدواجی زندگی کے حوالے سے پریشان ہیں تو ان دنوں میں مسائل کا حل یقینی ہوسکتا ہے چونکہ آنے والے دنوں میں عطارد حالت رجعت میں ہوگا جو معاملات کو دیر سے حل کروائے گا۔

17 تا 23 دسمبر......17 تاریخ کو مریخ برج حمل میں ہوگا۔ یہاں اس کی موجودگی آپ کے دوستوں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کو وسیع کرے گی۔ آپ کے بعض دوست آپ کو روپے پیسے کے حوالے سے بھی کوئی فائدہ دے سکتے ہیں۔ اس لیے ان دنوں میں اپنے تعلقات کو وسیع کرنے کی کوشش کریں تو فائدہ ہوگا۔

24 تا 31 دسمبر......اگر آپ کسی نئے کام کو شروع کرنے کی کوشش کررہے ہیں تو ان دنوں میں سیارگان بہتر ہیں شمس جو کہ برج جدی میں ہے آپ کی آمدن میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔ کسی جانب سے اضافی رقم آسکتی ہے یا کسی کو اُدھار دی ہوئی رقم واپس مل سکتی ہے۔

برج جدی
21 دسمبر تا 20 جنوری سیارہ۔۔زحل
حروف۔۔ج، خ، گ پتھر۔۔نیلم گاڈمیدک دن۔۔ہفتہ
رنگ۔۔گہرا نیلا، سلیٹی دھات۔۔سونا، پلاٹینم عدد۔۔8

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
9-5-4	26-25-12-11	30-23-21-20-3

1 تا 8 دسمبر......برج جدی کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 3 تاریخ کو عطارد برج جدی میں ہوگا آپ کو اپنی خوبیوں کو اُجاگر کرنے کا موقع ملے گا۔ کسی نئے کام کو شروع کرنے کے لیے یہ بہتر وقت ہے۔ دوستوں کے ساتھ گھومنے پھرنے کے لیے 5'4 تاریخیں بہتر ہیں۔ ان دنوں میں کسی دوست سے کوئی خوش خبری ملے گی۔

9 تا 16 دسمبر......11 اور 12 تاریخوں میں نجی معاملات زیر بحث رہیں گے۔ گھر کے افراد کے ساتھ تعلقات بھی وسعت اختیار کریں گے۔ اس ہفتے میں قمر اور مشتری کی تیسرے گھر کی نظر آپ کو فیملی کے ساتھ ایک سے دوسری جگہ سفر کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔ اگر آپ معاشرتی تعلقات کو فروغ دینا چاہیں تو یہ وقت موزوں ہے۔

17 تا 23 دسمبر......17 تاریخ کو عطارد حالت رجعت میں ہوگا۔ ملازمت پیشہ افراد کے لیے اس ہفتے میں کچھ مشکلات آسکتی ہیں۔ ان دنوں میں دفتری معاملات کو بہتر طریقے سے سرانجام دیں۔ اور کسی قسم کا رسک نہ لیں تاکہ مستقبل میں آپ کو پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ نحس سیارگان کے بُرے اثرات آپ کی صحت پر اثرانداز ہونگے۔ اس لیے صدقہ خیرات دیں۔

24 تا 31 دسمبر......اس ہفتے میں آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کے درمیان آپ کی مقبولیت کا گراف بلند ہوگا۔ شمس کے اثرات اس ہفتے سے آپ پر آنا شروع ہونگے۔ آپ کی طبیعت کو جذباتی بنائے گا۔ ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ جگہوں پر آپ کی توجہ بٹی رہے گی۔ سرمایہ کاری اور اشتراک کاروبار کے حوالے سے بات چیت ہوگی جو کہ سودمند ہے۔

برج دلو
21 جنوری تا 20 فروری سیارہ۔۔یورانس/زحل
حروف۔۔س، ش، ث پتھر۔۔عقیق یمنی، نیلم دن۔۔ہفتہ
رنگ۔۔سیاہ دھات۔۔پلاٹینم عدد۔۔4

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
8-4-2	26-25-22-6-5	31-30-21-20-12-11

1 تا 8 دسمبر......برج دلو کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج سرطان والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ نصف ہفتہ گزرنے کے بعد آپ کا اخراجات کا دور شروع ہوگا اس لیے آنے والے دنوں کو بہتر طریقے سے گذارنے کے لیے مناسب پلاننگ کریں۔ 6'5 تاریخوں میں گھریلو زندگی میں خوشحالی آئے گی۔ گھر کا کوئی فرد خوشخبری دے گا۔

9 تا 16 دسمبر......اگر آپ ملازمت تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو 11 اور 12 تاریخوں میں فیصلہ کرنا چاہیے کیونکہ ان دنوں میں قمر برج سرطان میں ہوگا۔ آپ کو ایک سے دوسری جگہ ٹرانسفر بھی کیا جا سکتا ہے۔ جذباتی نوعیت کے معاملات بھی زیر بحث آسکتے ہیں۔ اس لیے دل کی بجائے دماغ سے فیصلہ کریں۔

17 تا 23 دسمبر......اس ہفتے میں 17 تاریخ کو عطارد حالت رجعت میں ہوگا۔ آپ کے بعض قریبی دوست آپ کو دھوکا دینے کی کوشش کریں گے۔ جس کی وجہ سے آپ کو مالی نقصان بھی اٹھانا پڑسکتا ہے۔ اس لیے آپ جنس مخالف کی طرف سے بھی وقتی طور پر کنارہ کشی اختیار

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

کریں۔ شادی شدہ افراد کو اولاد کی جانب سے کوئی دکھ پہنچ سکتا ہے۔

24 تا 31 دسمبر...... اس ہفتے میں شمس برج جدی میں ہوگا اور زحل کے ساتھ مقابلہ کی نظر بنائے گا۔ کسی جانب سے اضافی ذمہ داریاں اور اخراجات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کسی نئے کام کو شروع کریں یا کاروباری معاملات کو طے کرنا چاہتے ہیں تو یہ وقت زیادہ بہتر نہیں ہے۔ آپ کا کوئی ملازم آپ کے لیے نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔

برج حوت

21 فروری تا 20 مارچ سیارہ۔۔۔ نیپچون / مشتری

حروف۔۔۔ ذ، چ پتھر۔۔۔ لاجورد، پکھراج دن۔۔۔ جمعرات

رنگ۔۔۔ تیز سبز دھات۔۔۔ ایلومینیم عدد۔۔۔ 3

صرف اس ماہ کے لیے

لکی نمبر	سعد تاریخیں	نحس تاریخیں
9-7-1	26-25-12-11-6-5	31-30-21-20-17

1 تا 8 دسمبر...... برج حوت کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج عقرب والے افراد خاصے فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 3 تاریخ کو عطارد برج جدی میں ہوگا۔ آپ کی دوسروں سے وابستہ اُمیدیں پوری ہونا شروع ہونگی۔ اور حالات سازگار ہونگے۔ 5 اور 6 تاریخوں کو ایک سے دوسری جگہ سفر کرنا مناسب رہے گا۔ دوستوں کے ساتھ تعلقات مزید بہتر ہونگے۔

9 تا 16 دسمبر...... اس ہفتے کی آخری تاریخوں میں قمر اور مشتری ایک ہی برج میں ہونگے جس کی وجہ سے اچانک کوئی خوشخبری ملے گی ہوسکتا ہے کہ آپ کو قریبی جاننے والوں کی طرف سے کوئی مالی فائدہ مل جائے۔ ان دنوں میں لوگوں کے ساتھ آپ کے تعلقات بہتر ہونگے لیکن یاد رہے کہ یہ تعلقات صرف وقتی طور پر ہی بہتر ہونگے۔

17 تا 23 دسمبر......

اس ہفتے میں 17 تاریخ کو مریخ برج حمل میں ہوگا یہ چونکہ اس کا اپنا برج ہے اس لیے آپ کو کسی جانب سے اضافی آمدن میسر آسکتی ہے۔ 22 تاریخ کو زہرہ برج دلو میں ہوگی اور مریخ سے تیسرے گھر کی نظر بنائے گی۔ آمدن اور اخراجات میں ملے جلے اثرات رہیں گے لیکن اخراجات پر قابو پانا مشکل ہوگا۔

24 تا 31 دسمبر......

وہ حوت افراد جو کہ ملازمت کی تلاش میں ہیں یا کسی جگہ ملازمت حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں تو اُن کے لیے ایک بہتر موقع ہے۔ لوگوں کے ساتھ وابستہ اُمیدیں پوری ہونگی۔ شمس جو کہ برج جدی میں ہوگا آپ کے بڑے بہن بھائی آپ کے لیے فائدہ کا باعث بن سکتے ہیں۔ 29، 30 تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہیں کوئی خوشخبری مل سکتی ہے۔ (ختم شد)

100 فیصد کامیاب کلیہ

از: عبداللطیف اوکاڑہ

مادہ پرستی کے اس دور میں دولت کا حصول اور پرآسائش زندگی گذارنا تقریباً ہر شخص کی خواہش ہے۔ اس خواہش کی تکمیل کے لیے بعض لوگ لاٹریوں اور انعامی بانڈ کا سہارا لیتے۔ مغربی ممالک میں بھی بے شمار لوگ انہی طریقوں سے راتوں رات کروڑ پتی بن چکے ہیں۔

انعامی بانڈ سے انعام حاصل کرنے کے لیے آپ حضرات کی خدمت میں ایک کلیہ لے کر حاضر ہوا ہوں۔ آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں راہنمائے عملیات ماہنامہ کی ترقی میں مدد کریں۔ فسٹ پرائز بانڈ کا صفحہ (اوپن) بند۔ کلیہ چوتھے فگر میں 2+=اوپن بند۔

6264-4+2=6 اوپن 4 فسٹ آیا
4066-6+2=8 اوپن 2 فسٹ آیا
2339-9+2=11 اوپن 4 فسٹ آیا
4525-5+2=7 اوپن 0 فسٹ آیا
0683-3+2=5 اوپن 8 فسٹ آیا
8075-5+2=7 اوپن 8 فسٹ آیا
8499-9+2=11 اوپن 0 فسٹ آیا
0850-0+2=2 اوپن 8 فسٹ آیا
8988-8+2=10 اوپن 4 فسٹ آیا
4439-9+2=11 اوپن 6 فسٹ آیا
6390-0+2=2 اوپن 1 فسٹ آیا
1069-9+2=11 اوپن 0 فسٹ آیا
0707-7+2=9 اوپن 5 فسٹ آیا
5796-6+2=8 اوپن 9 فسٹ آیا
9478-8+2=10 اوپن 3 فسٹ آیا
3273-3+2=5 اوپن 0 فسٹ آیا
0163-3+2=5 اوپن 0 فسٹ آیا
0922-2+2=4 اوپن 8 فسٹ آیا
8672-2+2=4 اوپن تادم تحریر پتہ نہیں۔

لکی نمبرز کے شائقین؛ قارئین ماہنامہ راہنمائے عملیات مندرجہ بالا کلیہ فی الحال 100% کامیاب ہے۔ آئندہ کیا ہوگا اللہ بہتر جانتا ہے۔ کلیہ سے فائدہ اٹھانے والے حضرات میرے اور راٹھور صاحب کے لیے دعا فرمائیں۔

☆☆☆☆☆

خزینہ اعداد (ترمیم شدہ) 50 روپے — خزینہ علم و ادب، تاجران کتب، اٹک سٹی

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

بندش کا نادر عمل

از: غلام کبریا، کندیاں۔

قارئین کے پُر زور اصرار پر ایک نہایت ہی طاقت ور عمل نذر کر رہا ہوں۔ ہم قسم کی مشینری بند کرنے کے کام آتا ہے۔ میرے پیر و مرشد حضرت قبلہ سید کمال الدین شاہ صاحب کاظمی اللہ تعالی انہیں جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے کے ایک دوست کا عطیہ ہے۔ عمل کیا ہے۔ مشاہدہ کے بعد پتہ دے گا۔ البتہ اتنا ضرور عرض کر دوں کہ اللہ عزوجل کی لاٹھی بڑی بے آواز ہے۔ اسے ظلم اور ظالم دونوں پسند نہیں۔ اس لیے علم کو شغل یا آزمائش کے طور پر نہ کریں۔ ورنہ اس جہاں بھی اور اُس جہاں بھی آپ خود عندالطلب ہونگے۔

طریق یوں ہے کہ عروج ماہ اس طرح عمل شروع کریں کہ عمل کا پہلا دن منگل ہو یا پھر آخری دن منگل آئے۔ اکتالیس یوم کی پڑھائی ہے۔ بعد اختتام چلہ انشاء اللہ آپ عامل ہونگے۔ ٹھیک بارہ بجے دن کسی ایسے ویرانے یا جنگل میں جاکر عمل کی شروعات کریں جہاں انسانی آبادی کا نام و نشان تک نہ ہو۔ کوئی ایک جگہ منتخب کر کے حصار کریں اور بیری کے درخت کے نیچے اگربتی سلگائیں۔ ساتھ ہی تھوڑی سے مٹھائی چند خوشبودار پھول مثل موتیا، گلاب وغیرہ اور بکرے کا سالم کلیجہ وہاں رکھ چھوڑیں سارے کپڑے اتار کر صرف ستر پوشی کے لیے لنگوٹ باندھ لیں اور مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائیں۔ آہستہ آہستہ سانس لینا شروع کریں اور رفتار بڑھاتے جائیں پانچ منٹ تک سانس کے عمل کو جاری رکھنا ہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل عمل تین صد دو مرتبہ پڑھیں۔ بس یہی روزانہ کا معمول ہو۔ پھول، مٹھائی اور کلیجہ صرف منگل کو لانا ہے۔ البتہ اگربتی روزانہ جلانی ہے۔ بعد پڑھائی سیدھے گھر پہنچیں راستے میں کسی سے کوئی کلام نہ کریں۔ حتی کہ اگر کوئی مسافر راستہ پوچھے تو بھی مت بتائیں۔ قطعی طور پر پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ اور نہ ہی عمل کے بارے میں کسی کو بتائیں۔ سوائے اپنے اُستاد یا اُن صاحب کے جن سے آپ نے اجازت لی ہے۔ اس کی زکوۃ کے کئی اور طریقے بھی ہیں مگر قارئین کے لیے میں نے اسے بہتر اور آسان جانا۔ حسب عادت میں نے کوشش کی ہے کہ عمل کی باریکیوں کو وضاحت سے بیان کردوں۔

عمل: التی بنان جلتی بناں بناں بند چنگاڑا

ست گھڑے دے لکڑی بناں گرد پھرے نہارا

تھلے بیرل پھر پھر آوے اُتے بیرل گجے

دھائی گرد گرد ونا تھ دی ... گدی کو گیر نہ لگے۔

عمل کی عبارت کو اچھی طرح یاد کر لیں اور کامل تصور بندش مشینری ہر قسم کر کے پڑھائی کریں۔ دو چلہ خالی جگہ (.....) پر "ہر" کا لفظ لگانا ہے۔ لیکن کسی خاص چیز کے بند کرنے کے لیے یہاں اس کا نام لیں گے۔ اگر کبھی ضرورت پڑے تو سڑک کے کنارے سے سیاہ رنگ کی سات یا گیارہ کنکریاں اُٹھا کر اتنی ہی مرتبہ عمل پڑھیں زبردست تصور اور یکسوئی سے کام لیں اور کنکریوں پر دم کر کے اُس مشینری کو ماریں۔ انشاء اللہ چند ثانیہ میں کام کرے گا۔ یاد رکھیں ظلم بہت بڑا گناہ ہے۔ لہذا خود بھی دور رہیں اور دوسروں کو بھی دور رہنے کی تلقین کریں۔ عمل کو قابو میں رکھنے کے لیے ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ (ختم شد)۔

راہنمائے عملیات

راہنمائے عملیات نے 2003 میں علوم مخفیہ کے جن خفیہ گوشوں کو آپ کے سامنے پیش کیا ان کی فہرست درج ذیل ہے۔ تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ سال رواں میں کون کون سے مضمون آپ کے سامنے پیش کیے گئے آپ راہنمائے عملیات کی کسی بھی سال 1996، 1997، 1998، 1999، 2000، 2001، 2002 یا 2003) کی مکمل فائل بمعہ جنتری صرف -/350 روپے میں حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈاک خرچ 25 روپے الگ ہوگا۔

جنوری 2003

شیخ سعدی شیرازی
شرف راس وذنب (خاص عملیاتی موقع)
مجربات خالد
حلف وزات عظمی
علوی وسفلی موکلین
شادی، محبت وحاضری مطلوب
فضیلت قرآن پاک
ساعات حقیقی
الہامات جفر (زہرہ مشتری تثلیث)
الہامات جفر (زحل تثلیث)
ماھانہ حالات
برج جدی

ساعات حقیقی 90 روپے

شمس الدین خلجی، نیوز ایجنٹ، منڈی حاصل پور

دست غیب
دشمن/سحر سے حفاظت
برج جدی و ماہ جنوری
طلسمات عجائب
پامسٹری اور روزگار
علم کیرل
خوش قسمت اوقات (جنوری 2003)
نظرات کواکب کے اثرات واحکام
تعبیر خواب بذریعہ اعداد
بانڈ نمبر
خالد روحانی جنتری (2003)
حالات زندگی بذریعہ کمپیوٹر رپورٹ

فروری 2003

مجربات خالد
پتھر اور اُن کے خواص
تاریخ تصوف
کشکول
الہامات جفر
پامسٹری اور روزگار
ماھانہ حالات
برج دلو
چھپنا ٹرم
تحقیقات فی النجوم
بانڈ نمبر
اسرار الف
ساعات حقیقی
برج دلو اور ماہ فروری
طلسمات عجائب
تسخیر سندوتی
عمل تسخیر
درِ نایاب
خوش قسمت اوقات
نظرات کواکب کے اثرات واحکام
خالد روحانی جنتری (ماہ فروری)

مارچ 2003

نظرات کواکب کے عملیات
عملیات قرآن
طلسمی جواہرات
الہامات جفر (شرف مریخ)
الہامات جفر (شرف شمس)
اسلام وشفاء بخشی
ماھانہ حالات
کورسز
شرف راس وذنب (ایک خاص عملیاتی موقع)
خوش قسمت اوقات
پامسٹری اور روزگار
باب الارواح
شرف راس وذنب
برج حوت اور ماہ مارچ
اعمال حُب وبغض
سیارہ یورانس
نظرات کواکب کے اثرات واحکام
خالد روحانی جنتری (ماہ مارچ)

اپریل 2003

شرف شمس
شرف زہرہ
شرف شمس (اولاد نرینہ)
شرف زہرہ.....شرف قمر
حُب و تسخیر
ساعات شرف کواکب (قمر، شمس، مریخ، زہرہ، راس)
پلوٹو کے اسرار
برائے حُب
سونے، سٹاکس اور بانڈ کی قیمتیں
پامسٹری اور روزگار
شرف راس وذنب
اعمال مجربہ سورۃ اخلاص
حقائق حاضرات الارواح
کمالات القرآن/لوح سعادت شمس
علاج بذریعہ صدقات
بانڈ نمبر
ماہانہ حالات
آپ کا عدد اور یہ ماہ
خوش قسمت اوقات
نظرات کواکب کے اثرات واحکام
خالد روحانی جنتری (برائے اپریل)۔

مئی 2003

حضرت داتا گنج بخش
شرف قمر
الاسماء الحسنیٰ
پتھر اور اُن کے خواص
شہوار رمل
بیماریوں کا روحانی علاج
ماہانہ حالات
بانڈ نمبر
برج ثور
اسم اعظم
تسخیر موکل روحانی
تسخیر وحُب
فضیلت چار قُل
اوج زہرہ
عطارد زہرہ قرآن
زہرہ زحل تسدلیس
الہامات جفر (سورج، چاند گرہن)
کرامات جفر
خوش قسمت اوقات
آپ کا عدد اور ماہ مئی
نوبت سکرہ فیصح
عملیات قرآن

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

نظرات کواکب کے اثرات واحکام
خالد روحانی جنتری (ماہ مئی)

جون 2003

راہ ہدایت
لمحہ فکریہ
عملیات قرآن
اوج زہرہ
جنگ عراق اور صدام حسین
کرامات جفر
پرائز بانڈ کی دنیا
برج جوزا
ماہانہ حالات
آپ کا عدد اور ماہ جون
حصول ملازمت
کشکول میر
حصول شفاء
اسرار قمر
خوش قسمت اوقات
الہامات جفر (اوج زہرہ)
الہامات جفر (زحل در سرطان)
سائنس
نصیحت
طلسمات عجائب
نظرات کواکب کے اثرات واحکام
خالد روحانی جنتری (برائے جون)

جولائی 2003

راہ ہدایت
اعمال اوج شمس
لوح مزحل
کسوف الشمس اور یوم القیمۃ
بستم زبان برائے محبت
اسرار جفر
کشکول میر
لوح مبین
ماہ جولائی اور آپ کا عدد
سائنس
الہامات جفر
الہامات جفر
کرکٹ اور علم اعداد
ماہانہ حالات
برج سرطان
پاکیزگی
نجوم... مخالفین اور مخالفت کا انجام
بانڈ نمبر
مستحصلہ جفر
خوش قسمت اوقات
نظرات کواکب کے اثرات واحکام
خالد روحانی جنتری (برائے جون)

اگست 2003

راہ ہدایت
عملیات قرآن
انعامی کلیہ
زکوۃ اسم الٰہی یا وھاب
عمل بسم اللہ شریف
تلاوت قرآن ہر مشکل آسان
حصول ملازمت
ماہانہ حالات
برج اسد
الہامات جفر (شرف عطارد)
الہامات جفر (شرف عطارد)
انعام کیوں نہیں لگتا؟
زحل در سرطان
کرامات جفر (شرف عطارد)
حصول ویزہ
رحمکاریہ الجفر (شرف عطارد)
کمالات جفر (حب وتسخیر وحاضری مال)
پرائز بانڈ کی دنیا
ماہ اگست اور آپ کا عدد
اسماء الحسنٰی
استخراج الاسماء
خوش قسمت اوقات
نظرات کواکب کے اثرات واحکام
خالد روحانی جنتری (اگست 2003)

ستمبر/اکتوبر 2003

راہ ہدایت
عملیات قرآن
طلب حُب
بانڈ نمبر (ماہ اکتوبر)
محاسن الاعداد
کشف الاجبار
کرامات جفر
ماہانہ حالات (ماہ ستمبر)
ماہانہ حالات (ماہ اکتوبر)
برج سنبلہ
برج میزان
بانڈ نمبر (ماہ ستمبر)
الحکمت (فی مخلوقات اللہ)
قرآن پاک میری نظر میں
ماہ ستمبر اور آپ کا عدد
ماہ اکتوبر اور آپ کا عدد
الہامات جفر (زہرہ، زحل، تثلیث)
الہامات جفر (شرف عطارد)
اصلاح احوال
ساڑھ ستی کا علاج
الہامات جفر (زحل مشتری تسدیس)
میرا نمبر کیسے لگا؟
پرائز بانڈ کی دنیا
خوش قسمت اوقات

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

نظرات کواکب کے اثرات واحکام (ستمبر)
نظرات کواکب کے اثرات واحکام (اکتوبر)
آپ بھی پوچھیں
خالد روحانی جنتری (ستمبر 2003)
خالد روحانی جنتری (اکتوبر 2003)
نومبر 2003

راہ ہدایت
نظرات کواکب
ایڈوانس لکی نمبر
اعداد اور موزوں رشتہ
حاضرات سلیمانی
قاتلین عثمان کا انجام
برج عقرب
الہامات جفر (افلاطونی انگوٹھی)
آپ کا یہ ماہ کیسا گزرے گا
آپ کا عدد اور ماہ نومبر
عمل نایاب سورۃ الکوثر
فلسفہ نظرات
کون سا کام کب کریں؟
نظرات کواکب کے اثرات واحکام
خالد روحانی جنتری 2004 (تاثرات)
رحمکار یہ جفر
سوال وجواب
سورج وچاند گرہن
خالد روحانی جنتری (ماہ نومبر)

نوٹ:

خالد روحانی جنتری اور راہنمائے عملیات ماہ دسمبر کے مضامین کی فہرست یہاں جگہ کی تنگی کے باعث نہیں دی جاسکی۔

تکسیر جفری کا تسخیری عمل

از: پیر سید وارث علی شاہ جیلانی، فیصل آباد۔

یہ عمل اربعہ عناصر کی تقسیم پر مشتمل ہے

چونکہ یہ عمل جفری تکسیر کے قاعدہ سے استخراج شدہ ہے اور تیر بہدف و بے خطا ہے۔ لہذا جائز اُمور میاں بیوی، بہن بھائی، ماں بیٹا وغیرہ کی رنجش اور ناچاقی ختم کرنے اور باہم محبت پیدا کرنے کے لیے استعمال کریں۔ ظالم افسر کو مسخر کرنے کے لیے اور اپنے جائز حق کے حصول میں اس عمل سے کام لے۔

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نام طالب پھر اسم الٰہی وددود پھر اسم مطلوب کی ایک سطر مکتوبی لکھے اور نیچے ہر حرف کے حروف مراتب درجات ترفع حرفی لکھے یعنی ابجد قمری کا ایک ایک حرف بڑھا کر لکھتا جائے مگر تمام حروف نورانی لکھے اور ظلمانی حروف کی جگہ صفر یعنی نقطہ لگاتا جائے۔ اگر حروف طالب و مطلوب زوج ہوں تو چار سطریں لکھے اور اگر طاق ہوں تو پانچ سطریں لکھے۔ پہلی سطر طالب و مطلوب اور اسم الٰہی والی علوی ہے اس کے حروف آتشی، بادی، آبی اور خاکی الگ الگ لکھ کر ہر ایک کے اعداد لے کر حروف بنائے اور آگے ایئل زیادہ کر کے ہر چہار عنصر کا موکل استخراج کرے۔ اور علوی سطر کو تخلیص کر کے ہر حرف سے اسم الٰہی حاصل کرے۔ جیسے الف سے اللہ، ھا سے ھادی اور دال سے دیان وغیرہ اور نیچے کی تین یا چار سفلی سطروں کے حروف آتشی، بادی، آبی اور خاکی الگ الگ لکھ کر ہر ایک کے اعداد لے کر حروف بنا کر اور آگے یُوش زیادہ کر کے ہر چہار عنصر کے اعوان استخراج کرے۔ اگر کوئی عنصر نہ ہو تو مضائقہ نہیں۔

چودہ حروف نورانی یہ ہیں: اح ر س ص ط ع ق ک ل م ن ہ ی

چودہ حروف ظلمانی یہ ہیں: ب ت ث ج خ ذ د ز ش ض ظ غ ف و

سات حروف آتشی یہ ہیں: اھ ط م ف ش ذ

سات حروف بادی یہ ہیں: ب و ی ن ص ت ض

سات حروف آبی یہ ہیں: ج ز ک س ق ث ظ

سات حروف خاکی یہ ہیں: د ح ل ع ر خ غ

مثال جدول تکسیر جفری ملاحظہ ہو۔

سطر علوی	سطر سفلی	سطر سفلی	سطر سفلی
و	.	ح	ط
ا	.	.	.
ر	.	.	.
ث	.	.	.
و	.	ح	ط
د	ھ	.	.
و	.	ح	ط
د	ھ	.	.
ح	ط	ی	ک
ا	.	.	.
م	ن	س	ع
د	ھ	.	.

سطر علوی کے آتشی حروف: ا ا م۔ اعداد ۴۲ موکل مبائیل

بادی حروف و و و: اعداد ۱۸۔ موکل یحائیل

آبی حروف ث: اعداد ۵۰۰۔ موکل ثائیل

خاکی حروف ر د د ح د: اعداد ۲۲۰ موکل رکائیل

مجموعہ اعداد ہر چہار عنصر سطر علوی ۷۸۰ ذفائیل باشادہ یا حاکم رُوح موکلات علوی۔

تینوں سطور سفلی کے حروف آتشی د و ھ ھ ط ط ط ط ط۔ اعداد ۵۱۔ اعوان نایُوش۔ حروف بادی ن ی۔ اعداد ۶۰۔ اعوان سیوُش۔

حروف آبی ک س۔ اعداد ۸۰۔ اعوان فیوُش۔ حروف خاکی ح ح ح ع۔ اعداد ۹۴۔ اعوان صدیوُش۔

مجموعہ اعداد سفلی ۲۸۵ فھیوُش حاکم اعوان

اب مجموعہ تعداد علوی اور سفلی کا دوہرا نقش پُر کریں قانون کے ۱۲۰ اعداد کم کر کے چار پر تقسیم کریں۔ نقش ملاحظہ ہو۔

۱۹۳	۲۰۵	۲۱۷	۱۶۵
۶۹	۸۱	۹۴	۴۱
۲۱۳	۱۶۹	۱۸۹	۲۰۹
۹۰	۴۵	۶۵	۸۵
۱۷۳	۲۲۵	۱۹۷	۱۸۵
۲۹	۱۰۲	۷۳	۶۱
۲۰۱	۱۸۱	۱۷۷	۲۲۱
۷۷	۵۷	۵۳	۹۸

حاصل قسمت میں چار چار بڑھا کر نقش پُر کریں اگر کسر آئے تو مطلوبہ خانہ میں ۵ بڑھا کر لکھیں۔ اس نقش کو ساعت مشتری یا زہرہ کی اول ساعت بروز جمعرات یا جمعہ لکھے یا نظر تثلیث تسدیس یا قران زہرہ مشتری میں عمل کرے یا قمر کی نظر تثلیث زہرہ یا مشتری سے ہو۔ سطور علوی اور سفلی کے آتشی حروف زیادہ ہیں تو سات فتیلے بنا کر جلائے۔ زیادہ بادی ہو تو ۱۴ دن۔ زیادہ آبی ہو تو ۲۱ دن۔ زیادہ خاکی ہو تو ۲۸ دن عمل کرے۔ روغن گاؤ میں قدرے شہد ملا کر روزانہ ایک فتیلہ جلائے۔

خوشبو روشن کرے مکان اغیار سے خالی ہو۔ یہ عزیمت مطابق حروف یا ایام پڑھے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَآ اَيَّتُهَا الْاَوَاحُ الْمُسَخَّرُوْنَ مِنْ بَسْطِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الشَّرِيْفَتِهَا يَا مَبَائِيلُ يَايَحَائِيلُ يَاثَآئِيلُ يَارَكَائِيلُ ذفَائِيلُ تَعَلَّقُوا الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ وارث بن نام والده فى قَلْبِ حامد بن نام والده بِحَقِ يَا وَارِثُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَفِيْعُ يَا ثَابِتُ يَادَيَّانُ يَا حَافِظُ يَا مَتِيْنُ يَآ اَيُّهَا الْاَعْوَانُ يَا نَايُوْشُ يَاسَيُوْشُ يَافَيُوْشُ يَاصَدِيُوْشُ يَا فَهَيُوْشُ احْرِقُوا الْقَلْبَ وَالْفُوَادَ وَالنَّفْسَ وَجَمِيْعَ جَوَارِحِ الْبَدَنِ الْبَدَنِ حامدبن نام والده بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّه وارث بن نام والده بِحَقِ لَآ اِلٰهَ اَلَّا اللّٰهُ الْوَارِثُ اللّٰهُ الرَّفِيْعُ الثَّابِتُ الدَّيَّانُ الْحَافِظُ الْمَتِيْنُ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا

اور بطریق آتشی مربع لکھ کر آگ میں دفن کرے مربع بادی کو درخت میوہ دار شیریں سے لٹکائے مربع آبی کو دریا یا نہر میں ڈال دے اور مربع خاکی کو مکان یا گزرگاہ مطلوب میں دفن کرے۔ یہ سب نقوش تثلیث زہرہ و مشتری یا تسدیس یا قران میں لکھے اور عمل کرے یا قمر و زہرہ اور مشتری کی تثلیث ہو یہ نظرات محبت کے اعمال میں بے حد موثر اور کارگر ہیں۔

☆☆☆☆☆

روحانی مشورے

☆ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا مفید ثابت ہوگا۔

☆ اس کتاب میں انسانی زندگی سے متعلق قریباً ایک ہزار امور و مسائل کے حل کے بارے میں اسماء الحسنٰی کے حوالے سے آسان اور مجرب اعمال کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ اعمال ایسے ہیں کہ علم عملیات کے بنیادی اصولوں سے نابلد فرد بھی ان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ یہ کتاب درج ذیل حصوں پر مشتمل ہے۔

1) روحانی مشورے و اعمال

2) برکات بسم اللہ

3) حروف کی روحانی و عملیات تفسیر و تاثیر

4) بخاری اور ترمذی سے رسول ﷺ کی دعائیں اور روحانی علاج

5) استخارے اور اسم اعظم جیسے امور بھی اس کتاب میں زیر بحث آئے ہیں۔

قیمت: 60 روپے علاوہ محصول ڈاک۔

ھندی نجوم

اپنی طرز کی واحد کتاب اپنے موضوع پر آج سے پہلے اتنی مدلل، جامع اور پُرمواد کتاب شائع نہیں کی گئی۔

قیمت 110 روپے

10 سالہ جنتری 115 روپے

اسلامی کتب خانہ، ریلوے روڈ، احمد پور شرقیہ

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

تسخیر ہمزاد کا صدری عمل

از: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ۔

الم ترالی ربک کیف مدالظل ولوشاء لجعله ساکنا ثم جعلنا الشمس علیه دلیلا ○ ثم قبضنه الینا قبضا یسیرا ○ (سورہ فرقان آیت نمبر 46-45)۔

عزیمت عمل: عزمت واقسمت علیکم یا قوم ہمزاد احضرو احضرو بحق ھذہ کلام اللہ و بحق یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل علیہم السلم و بحق حضرت سلیمان علیہ السلام بن داؤد علیہ السلام برحمتک یا ارحم الرحمین۔

ترکیب عمل: قارئین یہ عمل میں نے آج سے چار سال قبل کیا تھا اور تجربے کی میزان میں پورا اُترا تھا۔ یہ صدری واسراری عمل موجودہ دور کی روحانی وعملیاتی کتب میں نہیں ملے گا۔ مجھے یقین ہے کہ جو بھی اس عمل ہمزاد کو کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی کے تخت سلیمان پر بیٹھے گا۔ اس عمل ہمزاد کو کرنے سے پہلے کسی بزرگ کامل یا اپنے پیرو مرشد یا پھر اپنے اُستاد سے اجازت لے لیں تاکہ کسی قسم کی رجعت کا خوف نہ رہے اور ان کی سرپرستی رہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو رات بارہ بجے شروع کریں اور پرہیز جلالی و جمالی کر کے اپنے اردگرد حصار کر کے عمل پڑھنا شروع کریں۔ ایک پیالہ میں سرسوں یا السی کا تیل بھر کر موٹی روئی کی بتی بنا کر اس میں ڈال دیں۔ عمل پڑھنے کی جگہ ایک علیحدہ کمرہ ہو کہ جس میں کوئی دوسرا شخص نہ ہو۔ بالکل تنہائی ہونی چاہیے۔ عامل چراغ جلا کر اپنی پشت پر اس طرح رکھیں کہ آپ کا سایہ آپ کے سامنے رہے۔ دوران عمل خوشبودار بخورات روشن کرے تاکہ کمرہ خوشبو سے مہک جائے۔ پھر عبادت عمل کو گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور ہر سو کے بعد مندرجہ بالا عمل کی عزیمت چالیس مرتبہ پڑھنا ضروری ہے۔ عمل کو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پہلے یوم کا عمل مکمل کریں۔ اسی طرح اکتالیس روز تک عمل برابر پڑھتے رہیں۔ اکیسویں روز سے خوفناک آوازیں اور ڈراؤنی اشکال دوران عمل حاضر ہوا کریں گی لیکن عامل کو چاہیے ان سے ہرگز خوف نہ کریں۔ یہ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی ہیں اور نہ ہی حصار کے اندر کوئی شے داخل ہو سکتی ہے۔ تیسویں یوم کے بعد خوفناک آوازوں اور اشکال کا ظہور بڑھ جائے گا۔ عامل کو اس وقت ثابت قدم رہنا چاہیے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کئی ذی روحیں حاضر ہو کر کہتی ہیں کہ ہم حاضر ہیں آپ عمل پڑھنا بند کر دیں لیکن عامل کو چاہیے کہ ان باتوں کی طرف دھیان نہ دیں اور عمل برابر پڑھتا رہے۔ پینتیس یوم سے قبل ہمزاد نظر آئے گا اور آپ کے سامنے کھڑا ہو جائے گا۔ مگر عامل کو چاہیے جب تک ہمزاد خود نہ پوچھے مجھے کیوں بلایا ہے اُس وقت تک آپ اس سے بات ہرگز نہ کریں۔ بالآخر اکتالیسویں یوم جس وقت عبارت عمل کو پڑھ رہے ہوں گے ہمزاد ظاہر ہو کر خود پوچھے گا مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ لیکن عامل پہلے اپنی پڑھائی کی تعداد مکمل کر کے بات کرے۔ اس سے مناسب معاہدہ طے کریں اور ہمزاد کی کوئی ایسی شرط نہ مانیں جو بعد میں پوری نہ کر سکیں۔ مثلاً اگر ہمزاد آپ سے کہے کہ مجھے پیٹ بھر کر کھانا کھلا دیا کرو تو انکار کر دیں۔ کیونکہ ہمزاد کا پیٹ کوئی انسان نہیں بھر سکتا ہے۔ غرض یہ کہ پورے ہوش وحواس میں رہ کر معاملہ طے کریں اور اپنی شرائط پیش کریں۔ ہمزاد سے یہ وعدہ لازمی لیں کہ جب بلاؤں اُس وقت حاضر ہونا ہے۔ صرف جب آواز دوں اُس وقت حاضر ہونا پڑے گا۔ اگر یہ شرطیں نہ رکھیں گے تو ہمزاد ہر وقت آپ کے ساتھ رہے گا اور آپ کی زندگی اجیرن کر دے گا۔ اس عمل کی کامیابی کے بعد پانچ کلو مٹھائی پر نیاز دیں۔ عامل خود بھی کھائے اور معصوم بچوں میں بھی تقسیم کر دیں۔ جب بھی ہمزاد کو کسی کام کے لیے بلائیں گے ہمزاد فی الفور حاضر ہو کر کتنا بھی مشکل کام ہو گا وہ پورا کر دے گا۔

نوٹ: اس عمل کو صرف وہی لوگ کریں جو بلند ہمت اور قوت ارادی کے مالک ہوں، کمزور دل والے اس عمل کو نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔ جسمانی و روحانی پریشانی کی صورت میں بھی عمل نہ کریں۔ فعل حیوانی کے عادی اشخاص بھی اس عمل کو نہ کریں۔

☆☆☆☆☆

2004 کا پہلا شمارہ آ رہا ہے بہت سے نئے مضامین کے ہمراہ۔ ضرور دیکھئے۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ایڈوانس لکی نمبرز 2004 کے لیے

تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ۔

(1) قارئین ماہ جنوری 2004 میں درج ذیل ایڈوانس لکی نمبرز جوفسٹ میں نہیں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

7593	5739	3759	9537	0523
7539	5793	3795	9573	0532
7359	5937	3579	9357	0352
7395	5973	3597	9375	0325
7953	5379	3957	9753	0253
7935	5397	3975	9735	0235

(2) قارئین ماہ فروری 2004 میں درج ذیل ایڈوانس لکی نمبرز جوفسٹ میں نہیں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

8041	0814	4081	1048	6521
8014	0841	4018	1084	6512
8104	0481	4108	1804	6152
8140	0418	4180	1840	6125
8401	0184	4801	1408	6215
8410	0148	4810	1480	6251

(3) قارئین ماہ مارچ 2004 میں درج ذیل ایڈوانس لکی نمبرز جوفسٹ میں نہیں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

9562	5962	6592	2965	4017
9526	5926	6529	2956	4071
9265	5296	6295	2596	4701
9256	5269	6259	2569	4710
9625	5692	6925	2695	4170
9652	5629	6952	2659	4107

(4) قارئین ماہ اپریل 2004 میں درج ذیل ایڈوانس لکی نمبرز جوفسٹ میں نہیں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

1437	4371	3417	7341	0174
1473	4317	3471	7314	0147
1743	4137	3741	7431	0714
1734	4173	3714	7413	0741
1347	4731	3174	7134	0471
1374	4713	3147	7143	0417

(5) قارئین ماہ مئی 2004 میں درج ذیل ایڈوانس لکی نمبرز جوفسٹ میں نہیں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

0247	2074	4027	7024	3092
0274	2047	4072	7042	3029
0742	2407	4207	7402	3902
0724	2470	4270	7420	3920
0472	2704	4702	7204	3209
0427	2740	4720	7240	3290

(6) قارئین ماہ جون 2004 میں درج ذیل ایڈوانس لکی نمبرز جوفسٹ میں نہیں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

4821	8241	1872	2781	9520
4812	8214	1827	2718	9502
4281	8124	1782	2178	9250
4218	8142	1728	2187	9205
4182	8421	1287	2871	9052
4128	8412	1278	2817	9025

(7) قارئین ماہ جولائی 2004 میں درج ذیل ایڈوانس لکی نمبرز جوفسٹ میں نہیں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

1903	9103	3019	0319	2049
1930	9130	3091	0391	2094
1093	9301	3901	0193	2904
1039	9310	3910	0139	2940
1309	9031	3109	0931	2409
1390	9013	3190	0913	2490

(8) قارئین ماہ اگست 2004 میں درج ذیل ایڈوانس لکی نمبرز جوفسٹ میں نہیں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

باقی مضمون دیکھیں صفحہ نمبر 31

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions